

ISSN # 2225-4870 ABC Certified/CPNE Member

SEPTEMBER 2014



آفاق منظر نامہ کا علمبردار

روحانی آئینہ

ماہنامہ



2015

پاکستانی منتری

ستارگان کے افکار

مکتبہ

مکمل تقویمی

معلومات کے

ایک ایسی

پیش گوئیاں

WWW.PAKSOCIETY.COM



24

شہرت منتری کا علمبردار

www.astrologyavenue.com & www.alien-qismat.com.pk

ASTROLOGY FOR ALL

www.astrologyavenue.com is now converted into www.alien-qismat.com

ہر ماہ 3 لاکھ سے زائد قارئین اس ویب سائٹ پر وقت کرتے اور روحانی استفادہ کرتے ہیں



جیف ایڈیٹر
 شہزادہ سید انظر حسین شاہ زنجانی
 گروپ ایڈیٹر
 شہزادہ سید محمد علی زنجانی
 ایڈیٹر
 شہزادہ سید منصور علی زنجانی
 سب ایڈیٹر
 شہزادہ حافظ سید محمد علی زنجانی
 ایڈیٹر
 ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

حماد الحق، مستقبل
آئل سے عزت کے کاغذ
ادارہ
حالی ریاضی حالات ستمبر 2014
کیا پاکستان میں مارشل لا؟
ایٹمی ممالک اور فلسطین
سٹی قمری گربن
دربار مصطفائی کاروان فیض
شرف قمر

0300-9483758: موبائل

2



ستمبر 2014

نعت

ﷺ

سراجہ حمید

بدوں کی شفاعت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
بے بس کی خلافت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
ہو جائیں گی مریاں جب رو میں آنکھوں سے بے جب سرخ لب
پونچھے ہو عبادت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
رضوں کی زباں سمجھے گا کون، کون ان پر دیکھے گا دستِ شفا
اور درِ شفا بہت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
دیرانی جاں بڑھ جائے گی دگ دگ میں جا جائیں گے کھنڈر
تب شیخ عمارت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
سر تا پا بنے غم کی تصویر آئیں جو نظر دہشت تیرے
کہہ دو کہ وکالت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں
انکارہ زمیں جب بن جائے سانسیں میں ہو جب تن جائے
سوچوں کہ کرامت کون کرے روزِ محشر میں آپ ہی ہیں

حدیث قدسی

اللہ جل جلالہ تعالیٰ فرماتا ہے:

جب انسان ہر کسی سے چھپ
کے گناہ کرتا ہے تو اللہ فرماتا
ہے: اے ابنِ آدم! تجھے تمام
رشتوں میں سب سے زیادہ
میں ہی حقیر نظر آیا کہ سب
کے ڈر سے چھپ کر گناہ کرتا
گوارا کیا، صرف مجھ (اللہ)
سے چھپنا گوارہ نہیں کیا۔

تجمل

ورائے لفظِ بیاں لا الہ الا اللہ
وقار کون و مکان لا الہ الا اللہ
تمام شے پہ ہے قادر وہ ذات ربِّ کریم
اسی یقین کا نشان لا الہ الا اللہ
یہی ہے حاصلِ ایمان کہ ہے حقیقت میں
نویہ امن و امان لا الہ الا اللہ
ہزار دل پہ سیاحی جی ہو غفلت کی
بدل ہی دے گا سماں لا الہ الا اللہ
بنے گی بات اگر مومنو! رہے تا عمر
تمہارے دردِ زباں لا الہ الا اللہ
زمانہ اس کا زیاں کیا کرے گا اے انجم
ہے جس کے دل پہ عیاں لا الہ الا اللہ

مقابلت



نشانِ ظلم و ستم بھی مٹا دیے تم نے
پہاڑِ غم کے اٹھا کر حسین ابنِ علی
نگاہ سب کی بٹاتے رہے کھلے سر سے
قرآن سب کو سنا کر حسین ابنِ علی
سکھا گئے ہیں طریقہ وہ بندگی کا مظہر
جہیں کو اپنی جھکا کر حسین ابنِ علی

جے ہیں صبر کا پیکر حسین ابنِ علی
پیام حق کا سنا کر حسین ابنِ علی
نکا ہیں فخر سے ہوتی ہیں انبیاء کی بلند
کریں جو سجدہ آخر حسین ابنِ علی
نہ کوئی ٹھہر سکا آپ کے مقابل میں
سنا میں ظلم کے لشکر حسین ابنِ علی

ہیوم بھی تو پانچ ہیں مقصود کائنات
خیر النساء حسین و حسن مصطفیٰ علیہ السلام

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مودت

خداوند تعالیٰ نے سورۃ شوریٰ میں اپنے رسول پاکؐ کے ذریعے امت مسلمہ سے اجر رسالت کے طور پر مودت آل رسولؑ طلب فرمائی ہے۔

قُلْ لَا أَشْتَكُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرٌ إِلَّا السُّؤْدَةَ فِي الْقُرْبَىٰ

اور رسول پاکؐ نے ہمیشہ اپنی امت کو اس خبر سے بار بار خبردار کیا کہ میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑنے جا رہا ہوں قرآن اور میری آل۔ جب تک تم ان دونوں سے تمسک رہو گے تو کامیاب رہو گے اور جب چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے یہ دونوں حوض کوثر پر مجھے اکٹھے آن ملیں گے۔ (الزواجر ص ۱۰۴)

معلوم ہوا کہ رسولؐ کی آل ہمیشہ قرآن کے ساتھ اور قرآن ہیخذا آل رسولؑ کے ساتھ ساتھ ہی میں اور قیامت ان میں بھائی نہیں ہے یعنی اپنے مائے والوں کو کسی زمانے میں شہا نہیں چھوڑتے بلکہ رسول پاکؐ کے پاس حوض کوثر تک لے جائیں گے۔ قیامت میں مودت آل محمدؐ کا نام دیکھنا اس طرح بیان ہوتا ہے کہ ابوہریرہؓ نے بیان کیا ہے کہ حضورؐ باہر تشریف لائے تو آپؐ کا چہرہ پاندی طرح چمک رہا تھا عبدالرحمن بن عوفؓ نے آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے میرے رب کی طرف سے اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے اور میری بیٹی کے متعلق بھارت ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علیؓ کو فاطمہؓ سے پیار دیا ہے اور جنت کے نازان رضوان کو حکم دیا ہے کہ درخت طوطی کو مائے والے تو اس نے درخت طوطی کو بلایا اس نے میرے طبیعت کے ٹھوس کی تعداد کے برابر دیتے اٹھائے ہیں اور ان کے بچے اس نے نوری فرشتے پیدا کئے ہیں ہر فرشتہ کو ایک وحشہ دیا ہے۔ جب قیامت اپنے اہل برہقام ہو جائے گی تو فرشتے مخلوق میں آواز دیں گے اور اہل بیتؑ کے حب کی طرف وحشہ بھیجیں گے جس میں اس کے آگ سے آزدادی پائے گا ذکر ہوگا پس میرا بھائی اور چچا کا بیٹا اور میری بیٹی فاطمہؓ میری امت کے مردوں اور عورتوں کے آگ سے گرد نہیں پھڑانے والے بن جائیں گے۔ (ازسراغ عرق صفحہ 581)

دوست وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ قیامت سے بڑھ کر ایک انسان کھلے اور زیادہ کون سی مصیبت ہوگی کہ جس وقت ماں باپ بہن بھائی بھی الگ ہو جائیں مگر آل محمدؐ آکر نہیں بچا لے جائیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بچانے والا وہ ہوتا ہے جو خود امان دی گئی ہو محمدؐ و آل محمدؐ ہی وہ خاندان ہے کہ ہاں انبیاء کرامؑ بھی ہستیاں بھی اپنی اپنی امت کی حمایت کے فکر میں ہوں گی مگر محمدؐ و آل محمدؐ کو کوئی فکر نہ ہوگی کیونکہ ہر انسان اور ہر بیٹی کی زبان پر نفسی نفسی کی پکار ہوگی لیکن قربان جاؤں گے محمدؐ و آل محمدؐ اتنے پاک نفوس ہیں کہ نفسی نفسی کی بھارتے اتنی اتنی ہوگا۔ یہ طہارت کے اس درجہ پر فائز ہیں جہاں کسی کا وہم گمان تک نہیں جاسکتا۔ کیونکہ خدا نے خود انہیں ہر بھائی سے ہر شہر سے ہر جگہ سے دور رکھا ہوا ہے۔ ایسے نفوس کو قیامت کا ڈر یا دوزخ کا ڈر کیا کہہ سکتا ہے؟ قرآن میں تو یہاں تک ہے کہ یہ ہستیاں دوزخ کی آگ کی آواز تک سن سکیں گی۔ خدا اور رسولؐ کی طرف سے انہیں جنت کی سرداری کی سزا دی گئی ہے۔

انجمن دین مہدیشاب الہی الجنتی من جنات جنات کے سردار ہیں اور ان کا ہاں سے افضل ہے فاطمہؓ بیٹی عقیق کی سردار ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے والد حضرت ابوبکر صدیقؓ انہی حضرت علیؓ کے چہرے کی طرف دیکھتے تھے جس میں نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے میں نے رسول کریمؐ سے سنا ہے کہ ان کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریمؐ کو کالی آفتاب کے درمیان میں دیکھا تو انہیں نے کہا کہ یہ مسلمان کی مودت آل محمدؐ ہے۔ (ازسراغ عرق صفحہ 600)



مئی 2013ء کے انتخابات سے قبل عوام بھی سمجھتے کہ شاید اس مرتبہ ووٹ دینے سے جو حکمران آئیں گے، ان کے آتے ہی چادو کی طرح ملک کے حالات اور عوام کی حالت تبدیل ہو جائے گی اور ملک میں خوشحالی کے دور کا آغاز ہو جائے گا۔ اس وقت واحد شخص ڈاکٹر طاہر القادری تھے جنہوں نے موجودہ انتخابی نظام کے ذریعے کسی بھی طرح کی تبدیلی کو رد کرتے ہوئے پولنگ والے دن ملک بھر میں دھڑوں کا اعلان کیا تھا اور تحریک استقلال نے بھی ان کے اس موقف کی تائید کرتے ہوئے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا۔

اگست یوم آزادی اور ستمبر یوم دفاع پاکستان کی یاد و محنت ہر محب وطن پاکستانی کے دل و دماغ کو تازہ بنانا ضروری ہے۔ آزادی کے ماہ میں جو نعرے لگ رہے ہیں، انتخاب یا انتخاب اور جمہوریت یا مارشل لا، پاکستانی عوام حیران و بے چارگی کی کیفیت میں مبتلا ہیں، ہر ریاست والے اپنے آپ کو درست اور عوام کا خادم کہتا ہے۔ وطن عزیز پاکستان کی عمر 66 سال ہو چکی ہے۔ اس میں نعمت دور 33 سال آمریت مارشل لا کے رہے۔ آخر ایسا کیوں ہو؟ پاکستانی عوام کا روشن مستقبل کیسے ہو گا؟ ہم کوئی سیاسی تحریک یا تحریک نہیں ہیں، البتہ تجزیہ کاروں کی باتوں پر عوام کی طرح ضرور توجہ دیتے ہیں۔ باب مدینہ اعظم بھی فرماتے ہیں: (سنو کیا کہہ رہا ہے یہ نہ دیکھو تو کہہ رہا ہے) بیچارے دوسرے کا موقف سننے سے ہی بات کی تہہ تک پہنچا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی آبادی 18 کروڑ سے بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 20 کروڑ ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ اب انہیں تو کب مل ہوں گے۔ ہم کوئی تہرہ و تہرہ کرنے کی بجائے علم نجوم سے راہنمائی لیں گے۔ جو جانتے ہیں، انہیں معلوم ہے کہ یہ نہایت ہی پیارا الحیت علم ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راہنمائی دیتا ہے۔

پاکستان کا یوم آزادی 14/15 اگست 1947ء کا زائچہ دیکھ کر غور و فکر کا لمحہ ملتا ہے، تاریخ مزید کہتی ہے، اسی سبب پاکستان کے 66 سالوں میں حالات تیزی سے بدلتے رہتے ہیں۔ تاریخ مزید کہتی ہے، تاریخ مزید کہتی ہے، اسی سبب پاکستان میں دن بھر ٹوٹنے کے بعد موبائی سانی مذہبی قصبات بدلتے رہتے ہیں۔ کوئی واقعہ ایک ہی دن میں رونما نہیں ہوتا، جب تک اس کے پیچھے کوئی پس منظر نہ ہو اور پھر جب سے الیکٹرانک میڈیا کی آمد ہوئی ہے، ہر 7.7 ہٹاک شوز نے عوامی مزاج کا ڈھیر کر دیا ہے۔ اپنے پتیل کی رینگ بڑھانے کے لیے ہر ایک اپنے فرائض کی انتہا دی کے لیے ضروری سمجھتا ہے کہ وہ حالت الحیال افراد کی نوک جھونک لائی حتیٰ کہ ایک دوسرے کو دست و گریباں کرایا جاتے۔ تب سے عوامی مزاج خصوصاً چھوٹے بچوں کا علاقہ بنا ہوا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ CPNE کی ایک میٹنگ میں میں نے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے خلاف جناب مجید نقوی صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے توجہ دلائی تھی کہ 18 کروڑ کی آبادی کے ملک پاکستان میں صبح سے شام تک کوئی تعمیری یا اچھا کام اگر ہوتا ہے



تو کیا اسے میڈیا چھو پاتا ہے اور ہر سٹی خبر پر ہینک یوز کر خیر کرتا ہے۔ بہر حال ایگزیکٹو میڈیا پر یہ سلسلہ نامال باری ہے اور اسے پیسہ وادہ فرانس کی انجام دینی کا نام دیا جاتا ہے۔ فرانس میں ہر T.V پر پاکستان میں ہونے والے تعمیری کاموں کو بھی رد زانہ جگہ دینی چاہیے۔ ورنہ ہم سب مل کر آنے والی فتنوں کا حوصلہ بڑھانے کی بجائے پست کر رہے ہیں۔

زاچہ پاکستان سے پاکستان کا تارہ مریخ ہے اور دن اس سے منسلک منسوب ہے۔ اس دن ملک میں قربانی کی بندش ملک کے تمام ذبح خانے بند ہوتے ہیں، جبکہ اسلام میں قربانی کی بندش لا کوئی قصور نہیں۔ پاکستان کے حاکم تارہ مریخ کے دن منگل کو جب قربانی روکی جاتی ہے تو اس کی محسوسات کے اثرات ملک اور قوم پر پڑتے ہیں۔ ملک ٹوٹنے کی عام باتیں ہوتی ہیں اور عوام مایست واپس دنگریاں ہوتے ہیں۔ کبھی سیاسی مذہبی پارٹی کا نام لیے بغیر ہم سب عوامہ دزمیڈ یا پھر اس کا حال دیکھ رہے ہیں۔ جہاں قربانی (صدقہ و خیرات) روک دیا جائے تو وہاں پر سے ایثار و محبت قربانی کا جذبہ چلا جاتا ہے۔ ان دنوں جناب علامہ ڈاکٹر طاہر القادری کا جناب عمران خان اور وزیر اعظم جناب میاں نواز شریف کے مابین سیاسی پارہ نہایت گرم ہے۔ آپارہ اسلام کا پارہ کہاں تک جائے گا۔ اس کے نتائج اگست ستمبر تک قوم کے سامنے آجائیں گے۔ علم نجوم کے پر اسرار اشارے قیچہ نکل آنے پر بھی نتائج کی نفی کرتے ہیں۔ 66 سالوں میں اب تک قوم دیکھ رہی ہے کہ آمر اور مارشل لا لگانے والے آمر جمہوریت کے علمبردار بن جاتے ہیں اور جمہوری لیڈر آمر بن جاتے ہیں۔ یہ عجیب و غریب منطق ہم نام پاکستانیوں کی فہم سے بلائے ہے۔ ڈاکٹر علامہ طاہر القادری صاحب کا انقلاب مارچ جناب عمران خان کے آنکھ کی مارچ سے مل کر اگر گوسنای بن گیا تو وہ اپنا رازہ وطن کے مستقبل کا خود تعین کرے گا۔

زاچہ پاکستان کے 66 سالوں ماضی کے حالات دیکھ کر تعجبی منور ہے کہ کہ آئین میں ترمیم کے کیاست واپس اور عسکری ادارے ملک کے مستقبل کے بہترین مفاد میں ترکی یا ہنگو ویش کی طرز پر یا بھی اپنا واضح کردہ طریقہ کار کے مطابق تعمیر وطن کے لیے مشرکہ کا محکمہ عمل تیار کر کے حکومت کی تشکیل دیں۔ تاکہ ملک میں تعمیری سرگرمیاں ہمیشہ جاری رہیں، جمہوریت کبھی ڈی ریل نہ ہو اور کہ پٹن کا خاتمہ اور درجہ بدر استقامت اپنے فیڈول کے مطابق نہ ہوتے رہیں۔ انتخابات کا شفاف جمہوری فعل کا تمہارے باور جمہوریت کو خطرہ نہ ہو تو ہمارا وطن پاکستان دن دینی ات چکی ترقی کر سکتا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پاکستان کی مٹی بڑی زرخیز ہے اور پاکستان کی 60% آبادی پختہ پختہ ہے جس سے بہت سارے تعمیری کام لیے جاسکتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ ملک میں قیادت کا فحشہ الہ بال ختم ہو یہ قحط الہ بال ختم بھی ہو سکتا ہے جب جمہوریت کو عسکری اداروں کی ہمدردت بھر پور مدد و مشاورت بھرسو۔

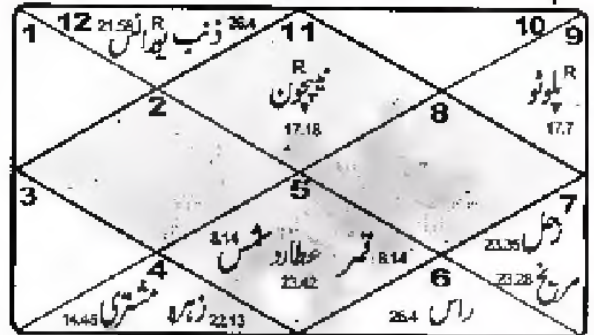
دعا گو: شاہ زنجانی

11. اگست 2014

اسلام آباد
منشی مارشل احمد
شعبہ 245 کا انعقاد
ستمبر 2014

حالی سیاسی پیشگوئیاں ستمبر 2014

زانچہ نیمون 26 دلو 20 بحساب ویدک زانچہ فل مون 18 سنبلہ 02 بحساب ویدک



بتاریخ 25 اگست 2014ء، بوقت 19 بجکر 12 منٹ، بمقام اسلام آباد بتاریخ 9 ستمبر 2014ء، بوقت 06 بجکر 38 منٹ، بمقام اسلام آباد

زانچہ اول: آسمانی نوبل پرمیوم دن پاکستان ستمبر کے حوالے صاروں کا نقد و عجیب و غریب حکومت اور ان کے اتحادی پارلیمنٹ، ایوزیشن جماعتیں اور ان کے ہٹنے والے مارشی اتحاد میں شکاری کے اشارے تارے اثرات دیتے ہیں، مگر ان قوموں کو حکومت کے لیے مجبور نہیں کرتے، جو انٹرنیٹ سے اپانے کر میں۔ دنیا میں وہ قومیں ترقی کر رہی ہیں جن میں بد مذہب الوطنی، انصاف کے ساتھ جدید ملکی بینکاری ہو، مستقبل کا متعلق تنگ بینک ہو اور اسپے دشمنوں کو بھگاتا ہو۔ یہ سب نہیں ہوتا تو پھر ایمر بنی ماساں لام بلکہ انقلاب ناگزیر ہو جاتا ہے۔ قرآن فیس و قمر ساتویں ملکی مالیات، غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ تعلقات، ملکی وغیرہ ملکی جھگڑے، تنازے اور حکومت کی جانب سے قوم سے کیے گئے وعدے یاد دلانے کے گھر میں ہو رہا ہے۔ عمران خان کا آزادی مارچ، طاہر القادری کے مشورہ انقلاب کی منتہی کہاں ہوئی؟ زانچہ نیمون نہایت ناقص ثمرات لے کر طوع ہو رہا ہے۔ بیج (سات) کو اکاب میں دو تارے شمس و مریخ دو تارے سعد مشرقی و ذہرہ، دوسری سربراہ مملکت کا مالک مریخ اپنے گھر سے بارہویں (نویں مدلیہ کے گھر) خالق پوری قوم بارہویں مازوں کا مشورہ ماکم ذیل (ذیل شرف یالت اور مریخ و بال یافتہ) مالت قرآن میں مدلیہ کے اختیارات کو متاثر کر رہے ہیں۔ مقتادم الکیش بدوزیر اعظم کا سپریم کورٹ کے تین جج کا ڈیل ایک بہترین حل ثابت ہو۔ بشرط فریقین (ایوزیشن حکومت) مان لیں۔ یوں بھی اسلام آباد میں فوج کو 245 کے اختیارات حاصل ہو چکے ہیں، کراچی میں بھی یہ مطالبہ جاری ہے، بظاہر افواج کا شہرہ دار اختلاف میں حفاظت کے لیے آجائمانی ماساں لام سے کم نہیں ہے۔ ادرہ چھ ملکی سردسرخس گھر میں ملکی معیشت بیاڑہویں پارلیمنٹ کا ماکم تارہ مشرقی براہ چھ ارضی وطن نویں ملکی قوانین، مذہب کا ماکم ہو کر دونوں چھے جبکہ مشرقی بیلا شرف یافتہ بھی ہے۔ مالت قرآن میں قرآن معدین بنا کر قرآن معدین کو اکاب قرآن تحسین کو اکاب سے تزیین مالت جنگ میں ہیں۔ یہ شمس نظرات تیار گان پارلیمنٹ اور مکرانوں کی مکرانی حیثیت کو متاثر کر رہے ہیں۔ خالق میں ٹھکان رجعت دوسرے یورانس رجعت کے ساتھ ذنب سے مالت قرآن بیاڑہویں بدوزیر رجعت پوری قوم ممبر پارلیمنٹ اور ملکی معیشت بھی یکساں متاثر ہو رہے ہیں، ملکی معیشت خاک مارکیٹ میں زبردست آثار چڑھا کر رہے۔ حکومت اور ایوزیشن نے سیاسی افہام و تفہیم سے کام نہ لیا تو عمران خان کی پیش گوئی کہ

8



کیا پاکستان میں سٹارشل لاء لگ چکا ہے؟

بعد ہی جولائی 2008ء میں جب یہ قرآن دوبارہ ہوا تو بھل پر دین مشرف کو اپنے عہد سے سے استعفیٰ دینا پڑا، 31 جولائی 2010ء کو مریخ اور زحل کا پہلا قرآن برج میزان کے پہلے درجے پر ہوا تھا، یہ سال پاکستان میں دنیا کے بدترین سیلاب کا سال تھا، برج میزان ہی کے 25 درجے پر دوسری بار یہ قرآن 2012ء میں ہوا تھا، 2012ء کا سال پاکستان میں ملکی اقتصادی کی ناکامی اور بڑوں مالی کا سال تھا اس سال ایک وزیر اعظم کو عدالت کے حکم پر گھر جانا پڑا، 16 اگست کو کامرہ از میں بد دھشت گردوں نے ایک بڑا حملہ کیا اس کے علاوہ دھشت گردی اپنے عروج پر پہنچ گئی ایک خصوصی فریق کے خصوصی ہدف بنا کر قلم و بربریت کی انتہا کر دی گئی لیکن انتقامیہ بے بس، بنی اور تھانہ دہشت گردی یہ قرآن 15 اگست 2012ء کو دیکھ سسٹم کے مطابق برج میزان میں پاکستان کے زائچے کے چھ گھنٹہ میں ہوا تھا اب دوبارہ یہ قرآن 25 اگست کو ایک بار پھر برج میزان کے 23 درجے پر ہو رہا ہے اسلام آباد کو دفعہ 245 کے تحت فوج کے حوالے کر دیا گیا عمران خان اسلام آباد میں احتجاجی بیچارہ کا اعلان کر چکے ہیں لاہور میں ڈاکٹر طاہر القادری یوم شہداء مناسے کا ارادہ ظاہر کر چکے ہیں کراچی میں بھی فوج کو 245 کے تحت اختیارات دینے کا مطالبہ ہو رہا ہے گویا ملکی طور پر فوج انتہائی امور منتھال رہی ہے شمالی علاقہ جات میں فوجی آپریشن جاری ہے وزیر اعظم نواز شریف صاحب ملین ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے، اکتوبر 1999ء میں بھی وہ بہت مطمئن تھے ایک فرمان کے ذریعے فوجی سربراہ کو معطل کر کے گرفتاری کے احکامات جاری کر دیے تھے مگر پھر بھی ہوا؟

واضح رہے کہ اگست کا مہینہ اڑ یا اور پاکستان کے لیے نہایت اہم ہے اس مہینے میں دونوں ملک جشن آزادی مناتے ہیں اور پاکستان میں بطور خاص اگست کے مہینے سے صورت حال ہمیشہ کوئی نئی کردہ لیتی ہے مریخ اور زحل کا قرآن بھی تجھ نے سنی رنگ ڈھنگ لائے گا جو ہر مال حکومت اور عوام کے لیے بدیشان کن ہو سکے ہیں کوئی سامنے یا سامنے ملک میں ایک "سنی مارشل لاء آج چکا ہے۔"

اگست کی فکھائی صورت حال کے حوالے سے زیادہ مریخ اور زحل کے نمونے ترین قرآن کا ذکر کیا جا چکا ہے، علم نجوم میں یہ دونوں یار سے نہایت نمونے تصور کیے جاتے ہیں خصوصاً دیکھ علم نجوم تو ان کے ساتھ کوئی نہایت نہیں کرتا، مریخ اور زحل کا قرآن یعنی ملاپ یا دونوں کے درمیان اسکا اثر مٹا بنے کا ذرا یہ نہایت خراب اثرات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

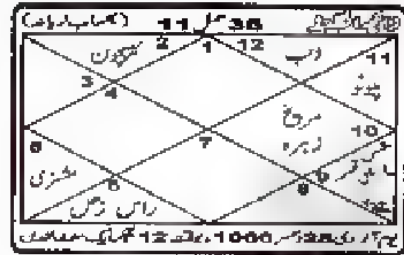
تاریخی ریکارڈ کے مطابق جب جب زحل اور مریخ کا قرآن ہوتا ہے تو دنیا میں غیر معمولی حادثات واقعات، خاص طور پر جنگ و جدل یا قتل و غارت گری دیکھنے میں آتی ہے اس حوالے سے خاص طور پر 21 مارچ 1739ء نہایت قابل توجہ ہے، اس روز کو برصغیر اڑ و پاک میں ایک نمونے ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا کیوں کہ اسی تاریخ کو بادشاہ درانی نے دہلی میں بدترین قتل عام کا حکم دیا تھا، سامانی قریب میں 5 جون 1984ء کی تاریخ بھی نہایت اہمیت کی حامل ہے، جب بھارتی دہلی اعظم احمد راجہ جی نے "لیو اسٹار آف دیشن" کیا اور مسکوں کے مقدس مقام گولڈن ٹمپل بدھوں کی ہونی کھلی گئی یہ قرآن بھی برج میزان میں ہوا تھا جیسا کہ مریخ اور زحل کا ساتھ قرآن 15 اگست کو برج میزان میں ہوا اور پاکستان میں بھی سال 2012ء میں خون کی ہونی کھلی گئی۔

واضح رہے کہ مریخ اور زحل کا قرآن دیگر اہم یار لگان کی طرح دیر پا اثرات کا حامل ہوتا ہے اور اس کے اثرات کافی پہلے سے نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن کے بعد بھی جاری رہتے ہیں، یہ قرانات عام طور سے ہر ڈیڑھ سال بعد یا اس سے زیادہ عرصے میں ہوتے رہتے ہیں لیکن ضروری ایس ہے کہ ہر قرآن حدود 10 نمونے ثابت ہو اور ہر شخص یا ملک اور شہر اس سے ایک ہی اثرات میں متاثر ہو، اس کے اثرات کا جائزہ تو کسی کے انفرادی ذہن پر کوئی نظر رکھ کر ہی لیا جاسکتا ہے اس کی فحش کوئی بھی رنگ دکھا سکتی ہے، خاص طور پر عام افراد اور مکران طبقہ اس سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

جون 2006ء میں یہ قرآن برج میزان میں ہوا تھا، 26 اگست کو نواب اکبر بگٹی کا سانحہ پیش آیا اور اس کے بعد ملو پٹان کی صورت حال بگٹی بگٹی بھی اس کے

کے گھر میں ٹٹھا ہے۔ زائچہ میں دیگر سیارگان کی نشت بھی بری نہیں لہذا امکان ہے کہ ماضی کی ہر پاور ایٹم ہم چلانے کی غیر ذمہ دارانہ غلطی بھی نہ کرے گی۔

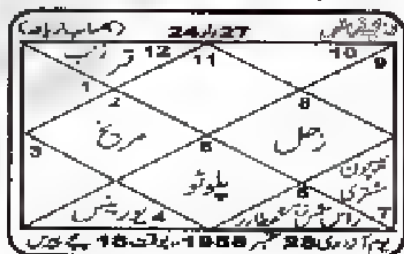
(3) برطانیہ



فلاح حمل کا مالک
مریخ وندہ اسماء بہ ہوا
زہرہ شرف یافتہ ٹٹھا
ہے۔ زہرہ زائچہ میں

ماتر میں گھر کا رنگ ہے۔ منجھوٹا زائچہ کے تحت برطانیہ کسی دوسرے ملک کے بہادری میں آکر اپنے اہل کی معرکی نشان کر سکتا ہے۔ چوتھے کا مالک قمر بہرا عطارد شمس یورانس نویں انصاف کے گھر ہونے سے اسے عوامی رد عمل کا سامنا ہے۔ جب راج برطانیہ میں سورج خروپ نہیں ہوتا تھا اس نے تب اپنی غلطی نہیں کی، پھر آئندہ بھی امکان ہے کہ برطانیہ ذمہ داری کا مظاہرہ ہی کرے گا۔

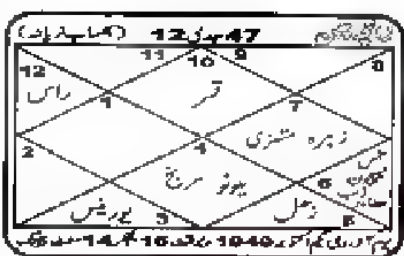
(4) فرانسیس



یورپ کا یورپ بصورت
ملک اپنی قدیم
بادشاہت کے لحاظ
سے اپنی انفرادی تاریخ

رکتا ہے۔ زائچہ آدھری میں فلاح کا مالک زحل وندہ اسماء بہ اپنے فطرتی گھر ٹٹھا ہے اور سعد اکبر مشن نویں اپنے فطرتی گھر ٹٹھا ہے۔ دیگر سیارگان کی نشت بھی فرانس کے امن ہند ملک ہونے کے لیے کافی ہے۔ اپنی طاقت ہونے کے باوجود فرانس دنیا میں اپنی جنگ روکنے کے لیے انصاف پسند اذکار ادا کر سکتا ہے اور ایٹم بم کا استعمال بھی نہ کرے گا۔

(5) چین

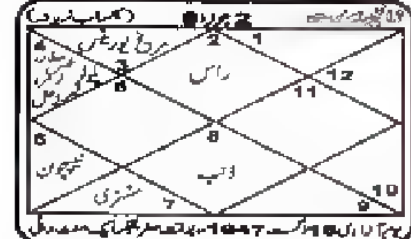


فلاح کا مالک زحل
آٹھویں گھر ہال یافتہ
ساتویں ہوا یافتہ مریخ
فلاح میں وہاں یافتہ قمر

ہے۔ زائچہ میں دیگر سیارگان کی نشت بھی بری نہیں لہذا امکان ہے کہ ماضی کی ہر پاور ایٹم ہم چلانے کی غیر ذمہ دارانہ غلطی بھی نہ کرے گی۔

ٹٹھا ہے۔ صرف وندہ اسماء بہ ذہرہ اوج یافتہ ہے جس سے اس کی عورت والا نویں دن بدن بڑھ رہی ہے۔ سیارگان کی نشت اپنی طواغیت ہونے کے باوجود ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھی ایٹم بم کا استعمال نہ کرے گا۔

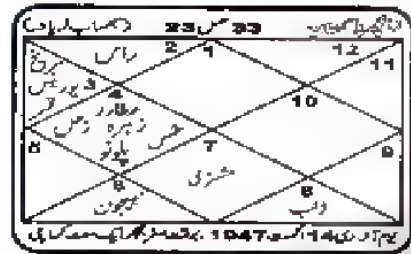
(6) بھارت



فلاح ثور کا مالک
زہرہ ہوا، شمس، زحل،
عطارد، قمر اور پلو
بتیسرے (بڑے نیوں)

کے گھر ٹٹھا ہے۔ جبکہ نویں دوسریں کا مالک زحل اپنے گھر سے چھنے ساتویں ہے وہاں یافتہ ٹٹھے ہیں۔ لہذا بھارت سرکار ہمیشہ اپنے بڑے نیوں کو دھمکانے کی پالیسی پر قائم رہے، مگر ایٹم بم چلانے کی بھی غلطی نہ کرے۔ بھارتی سرکار کو اس لحاظ سے ہمارے غم و درد کا اندازہ ہو سکتے ہیں۔

(7) پاکستان



دہلی عین پاکستان کے
فلاح حمل کا مالک مریخ
تیسرے یورانس قمر کے
تھرا ٹٹھا مریخ معرکی

قوت یراں بدلتی لکھنوی کا مالک تھرا ہے۔ تیسرا گھر بڑی ممالک سے تعلق رکھتا ہے دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے اپنے بڑی ملک بھارت کے دشمنی دھمکے کرنے کے بعد اپنی آت صرف اور صرف اپنے تحفظ دفاع کے بعد حاصل کی ہے۔ پاکستان عالم اسلام کا واحد ملک ہے جس نے نیپالی، ہندو اور ہندی غیر مسلموں کے مقابلے میں قوت حاصل کی اس اپنی طاقت کے حصول کا سہرا ہم جم و ذوالفقاری منجھوٹا جاتا ہے جس نے کہا خدا کہ ہم کھاس کی لیں گے مگر اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم ضرور بنائیں گے اس کے بعد کہ بڑے حملہ سے پیش اور ذوالفقار عبداللہ برغان کو جاتا ہے جہاں اس کے بعد ذرا مظہر شری کو جاتا ہے جس نے امریکی ایٹم قبول نہ کر کے یکے بعد دیگرے بھارت کے سلب تک اپنی جہزات کے بدلہ اپنی دھمکے کر کے بھارت کے مقابلے میں طاقت کا توازن برقرار کر کے عالم اسلام اور خصوصاً پاکستانیوں کے سرخرو سے بلند کر دیا۔ انچہ میں وندہ اسماء کا



اسرائیل اپنی فوجی کامیابیوں کے باعث اس وقت مالی اس کو بڑے خطرے میں جھونک رہا ہے۔ فلسطین میں 1946، 1952، 1957 اور 1971ء سمیت متعدد مواقع پر جنگیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں فلسطین و دھول میں تقسیم ہوا۔ 40 لاکھ فلسطینی دنیا کے مختلف ممالک میں جبری وطن بدی کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی مہماری کا سلسلہ بے گنہ اور نیچے فلسطینی عوام کے دستاویز کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی ہتھیاروں کا غزہ پر جس میں انہی ہتھیاروں کی مثال ہیں، سالانہ 3 لاکھ ڈالر کی امریکی امداد سے مل رہا ہے۔ اسلامی تحریک حراست "حماس" نے اس حملے سے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی مسلسل ہلاکت ناقابل برداشت ہے۔ اسرائیلی حکومت 1967ء میں غزہ کی پٹی پر قبضے کے بعد سے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے بیڑوں منصوبے بنا چکی ہے، جن پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔ 26 بستیوں پر مقبوضہ بیت المقدس میں جبکہ دھول اور البرک ضلع میں 24 یہودی بستیوں قائم کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے 16 یہودی بستیوں کو 1946ء میں زیر قبضہ آنے والے علاقوں کے راقہ ملا رہا ہے تاکہ یہودی ریاست کے توسیع پسندانہ عہد پر سے ہو سکیں۔

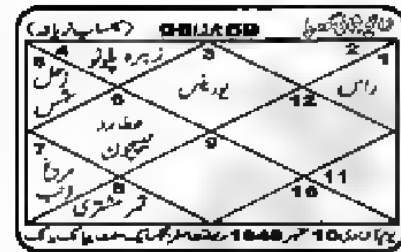
فلسطینی عوام پر اسرائیل کی طرف سے دھمکے جانے والے مظالم و غلطی ہے تو کم بیش تمام مسلمان ممالک ان کی یہ مخالفت کرتے ہوئے۔ فلسطینیوں کی جہاں اپنے حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد زوال قربانیوں سے عبارت ہے، وہیں اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور امریکہ کی آغوش ہوا اس مسئلے کے حل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل ایک چھوٹا سا متمدن خطہ ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ تباہی کا رمان، دہشت اور خطرناک ٹیکنالوجی کے باعث آج دنیا میں قیام امن اور اسلامی ممالک کے لیے خطرے کا باعث بنا ہوا ہے۔ یہودی صرف سجدہ اٹھائی کو ہی سہارا نہیں کرتا چاہتے بلکہ دھول فلسطین سے فلسطینیوں کا نام و نشان ہی مٹا دینا چاہتے ہیں۔

نتیجہ

نو ممالک کے یوم آزادی کے زائچوں میں شادوں کی نشت سے یہ نتیجہ بر آسانی نکل آیا ہے کہ اسرائیل ہی وہ واحد ملک ہے جو امریکہ کے بعد ایٹم بم چلانے کی غلطی کر سکتا ہے اور امریکی زوال کا باعث بنے گا۔ امریکہ اور UNO کو انہی ممالک کے خلاف کارروائیاں کرنے کا بہت شوق ہے۔ اسرائیل کے خلاف چشم پوشی و راسل امریکہ کی ہی تباہی ہوگی۔ آخر میں ہماری دعا ہے کہ امام زمانہ کا ہلہ غور ہو، و تشریف لا کر دنیا کو بدل سے بھر دیں۔

مالک دھول یافتہ ہے۔ لہذا پاکستان بھی شاید بھی یہی لٹی طاقت استعمال نہ کرے۔ ساتویں گھر میں صحابہ مشرقی ہی زائچہ پاکستان میں ایک دراصل ہے۔ حال ہی وقت کے مضبوط امداد ہاتھوں میں آتا ہے اور تختہ دھول سوچ پاکستان کی دلیل ہے۔

(6) شمالی کوریا



فلاح جزا کا مالک
ملاو دھول الارض پر
شرع یافتہ ٹٹھا ہے۔
دھول السماء کا مالک
مشرقی چٹھے ٹٹھا ہے۔

شمالی کوریا نے انہی پاور امریکہ کے استعمال دانے سے اپنی ذہانت، ہمت سے حاصل کی ہے۔ یہ انہی وقت عالم تنا ہے دفاع اور دشمن ملکوں خصوصاً امریکہ سے تختہ دفاع کے لیے ہے۔ شمالی کوریا بھی کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹم بم چلانے کی امریکی غلطی بھی نہ دہرائے گا۔



(9) اسرائیل
فلاح ہدی کا مالک
زل ساتویں دہان یافتہ
ہمارا عروج یافتہ قر کے
ماہر ٹٹھا ہے۔ ادھر سہ

اگر تیار مشرقی تیرے (بڑی ممالک) اور بارہویں (ماہروں کے گھر) کا مالک ہو کر بارہویں ٹٹھا ہے۔ صحابہ مشرقی کی تمام سعادت اسرائیلی زائچہ میں سعادت کے برعکس دھول گھر کے مالک ہونے کے سبب خوش متفی سوچ میں بدل گئی ہے۔ ان 9 زائچوں میں واحد غیر ذمہ دار ملک اسرائیل ہی نظر آتا ہے جو اپنی بڑا دھول سوچ گھبراہٹ اور سپر پاور امریکہ کے مستقبل قریب میں زوال کے خدشہ کے نتیجہ میں کسی بھی اسلامی ملک خصوصاً ایران پر امریکہ شہ کے تحت ایٹمی میزائل حملہ کر سکتا ہے۔ ماضی میں اسرائیل عراق کے انہی دی ایکڑوں (پلاٹ) پر اپنے قیادوں سے کامیاب ہو کر کے عراق کی انہی وقت کو تباہ کر چکا ہے۔

ششوی و نثری گزینہ اور حروف و صوت

امراض حب، دلیع مکر کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لا اله الا الله محمد رسول الله

بطور حقیقی: اس الہی الہال لہلہ صحت میں دریں میں الہال لہ
 لہر یہ ہونے میں حروف اور 7 الفاظ پر مشتمل ہے۔ جو ہیں حروف بھی
 حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد 619 بنتے ہیں، ان کا مفرد بھی 7 آتا
 ہے۔ (شاذ زبانی صاحب نے 2014ء کو ویسے بھی روحانی سال کا دہ دیا
 ہے) اگر ان کی تفتیش کی جائے تو 9 حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلفیظی: اے درگاہ سام دہ

یہ 9 حروف کلمہ شریف کی تائیں ہیں، اعداد 354 بنتے ہیں۔

تقديم: شومیل، سردہا

عمل نمبر 1

میں مگر ان کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو 354 مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں 354 مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

244

ل	م	ح
ا	س	ه
و	د	ر

الحمد لله الذي جعل في القرآن الكريم آية لا اله الا الله محمد رسول الله

(بعضہ صفحہ نمبر 15 پر)

ماہنامہ آگستہ قیمت: 50 روپے - لاٹر: 10 روپے - www.astrologyavenue.com

فحشی و قمری مگر جس جو کہ جس ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس عمل کی نکات دیتا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ کیونکہ ان کے لیے کسی چیلر کی ضرورت نہ ہے۔

پہاوند ٹھوہین: یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پہلے لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجے 4 منٹ، مہکل گرہن (دورانیہ 15 بجے 50 منٹ تا 15 بجے 54 منٹ تک) اور آخر گرہن 16 بجے 43 منٹ پہلے ہو گا۔ یہ گرہن بھی بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔ اسے براعظم شمالی جزیرہ امریکہ، کینیڈا اور ملحدہ ہندوستان میں محدود میں دیکھا جائے گا۔

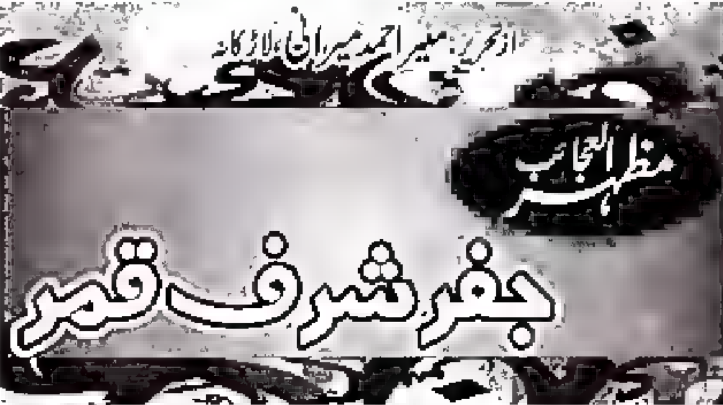
سورۂ غورین: یہ گرہن برج مقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر پائے گئے۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر بکھر 52 منٹ مکمل گرہن (دورانہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک) ملاقہ گرہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہو گا۔ بیانی ممالک میں چونکہ شب ہو گی۔ لہذا یہ گرہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جائے گا۔

ان اوقات میں آپ حروفِ موامت کی زکات ادا کر سکتے ہیں، جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اویہ ہے کہ 543 مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔ طریقہ دوم یہ ہے کہ ان حروف کو ۱۰۰ بار میں طعن کر لود 543 مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ شب بھی زکات ادا ہو جاتے ہیں۔ بہتر طریقہ اولیٰ ہے۔ آج ہم حروفِ موامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کر لیں گے، اس کے لئے لکھ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ لکھ طیبہ دوسرے بھی مختلف

19

WWW.PAKSOCIETY.COM

کے لیے زخمی مغزی کا مطالعہ
کریں جو شائع ہو چکی ہے۔
محبت کے لیے آیت کریمہ سورۃ
نیل کی آیت نمبر 4، پارہ 30
میں قَبَّلَهُمْ كَعُضَيْبٍ مَّا
تَوَلَّوْا ۝۵ سے اعداد قری نکال
کر نقش مشق تیار کریں۔ یہ
روح آپ کو آبی یا غائی عنصر
دانوں کے لیے زیادہ فائدہ دے گی۔ اس عمل کی اجازت شاہ زخمی یا مجاہد
سے حاصل کریں، ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اعداد قری ناکل کر لو گ تیار کریں۔ 3
عدد روح آبی اور 2 روح غائی لھیں، مشک اور عطران کی روشنائی سے، رجال الغیب
کا خیال کریں۔ آبی عنصر مطلوب کو پانی شربت یا دودھ میں، غائی عنصر کو ایک
داست بازو میں یا عمو، ایک مطلوب کے گزرگاہ میں دفن کرو اور ۵۸۵ مرتبہ اس
آیت مبارکہ کا ورد کریں۔ 18 دنوں میں آپ کا کام سرور ہو جائے گا۔



محترم قارئین کرام! یہ بات
انسان کی فطرت میں شامل رہی
ہے کہ وہ ہر چیز اور ہر کام میں
آسانی تلاش کرتا رہا ہے، اس
میں بے حد غریب فوری اثر اس
قدر پر تاثر عملیات تحریر میں جن
کا اندازہ آپ ان عملیات کو
اشتمال کرنے کے بعد محسوس

کریں گے، ہمارے کچھ قارئین ایسے بھی ہوں گے جو دو پائیس دن، دنا کیس دن،
رمات دن کی تکلیف اٹھا سکتے ہیں مگر بن، دشرف، رمات کا اعتقاد کر سکتے ہیں اور
پھر عجیب قسم کی باتیں کرتے ہیں کہ پڑھ لکھ کر شک مجھے نہیں لیکن کوئی بھی نامہ کوئی
کام نہیں اور، باہجانی جب آپ محنت نہیں کریں گے تو فائدہ کیسے ہوگا؟ محنت کریں
محنت میں عظمت ہے۔ کامل آتار یا کلاس مرشد سے اجازت لے کر کریں تو آپ
کامیاب سرور ہوں گے۔ اب آپ کی خدمت میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں، جو آپ کو
سرور پند آئے گا۔ شرف قری میں کریں تھوڑی سی قری بہ روشنی ڈالیں، قرطاد کا
برج سر ملانا ہے، بلکہ کئی عنصر ہے۔ قری ایک برج میں از غائی دن رہتا ہے جو کہ معد
اسفر ہے، جب معد حالت میں ہوتا ہے تو مستند لوگوں اور حکام کے ذریعے فائدہ
محبت، محبت، نصیب کٹائی نصرت، فتح، جتنا وغیرہ وغیرہ کا کام رہتا ہے۔ قری کو برج نور
کے قدر پر دشرف اور مغرب کے قدر پر بدھ ہوتا ہے۔ یہ سب ہر ماہ ہوا و دان
کے لیے ہوتا ہے۔ یہی ایک داند شاہ قری ہے جس کا شرف اور سب ہر ماہ آتا ہے۔
ہر انسان کے لیے کتنا خوشی کا کام لے کر آتا ہے، فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اس بار شرف
قری کا عمل آپ کے حوالے کرنا ہوا، انشاء اللہ زندگی نے ساتھ دیا تو دوبارہ، بود قری
ایک بہترین عمل تحریر کر دیں گا۔ قارئین میں تو نہایت فکر گزار ہوں زخمی خاندان کا
جس نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ 70 سالوں سے مسلسل اشاعت ہو رہا ہے اور ہر
مسلمان اس روحانی سلسلے سے نفیس یاب ہو رہا ہے اور اس روحانی خاندان اور اس
روحانی اکیڈمی محنت کے لیے دعا کریں کہ یہ سلسلہ باقیامت آباد رہے۔ اس ماہ 12
تہم پر شرف قری ہوگا۔ 09:44 تا 12:27 تہم پر ختم ہوگا۔ مزید معلومات

روح کی پوس: آیت کے اعداد قری ۵۸۵

$$191 = 3 \div 583 = 12 - 585$$

چال خاکس		
۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

چال آبی		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۷۸۶		۷۸۶	
حوالہ		حوالہ	
۱۹۲	۱۹۷	۱۹۲	۱۹۷
۱۹۱	۱۹۵	۱۹۹	۱۹۹
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۴

روحانی عملیات کے اصول

از انتخاب: سید محمد علی زنجانی

عمل برائے حل مشکلات:

احد کنی یا قاهر الصدو یا وائل الولی یا مظهر
العجائب یا مرتطی علی احد کنی احد کنی احد کنی
الساعة الساعة الساعة العجل العجل العجل
برحمتك یا ارحم الراحمین

طریقہ عمل: ہر نماز کے بعد کم از کم 3 مرتبہ درجہ کی سخت حمل کی
سورت میں سب قانون تعداد متعین کی جا سکتی ہے تاہم اس کی اجازت
مائل کامل جناب شیخ اودید انتقاء حسین شاہ زنجانی مدظلہ العالی سے یا اس
حظیر سے ضرور حاصل کریں۔

ناماجائز تعلقات کی بندش

کئی دہائیوں میں ناماجائز تعلقات ہوں اور منج کرنے کے باوجود فعل سے
باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو گرہن یا قمر و عقرب کے وقت کالی میاں سے
ٹھیں اور اس نقش کے نیچے سفر ٹھیں۔ نقش کو ایک ماٹس میں پڑ کریں اور
دروں میں سے کئی ایک کا استعمال ہر پیرے میں لپیٹ کر کئی قبر کہنے میں
دفن کر دیں۔ انشاء اللہ جلد ہی دونوں کے ناماجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے۔
نقش یہ ہے:

۴	۹	۲	۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۳	۵	۷	۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۸	۱	۶	۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بسم فعل زنا فلان بن فلان و بین فلان بنت فلان مکتی عورائیل

سمر حاضر کاسب سے بڑا سنگین توخریت، ہے روزگاری اور بیماری
جس کا ایک سبب ہے ہادھمن کے باعث ہادھمن نے کا ناماء استعمال بھی
ہے، جس سے چھارہ کے لیے عوام الناس کی اکثریت در در کی
ٹھوکریں کھاری ہے تو دوسری جانب جعلی ماسلوں اور نام نہاد پیروں
ظہروں کو اپنی طال کئی سے مالا مال ہونے کا ذریعہ فراہم کر رہی
ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کل توڑا جائے اور ایسے اعمال فحش کیے
جائیں کہ جو جائز ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی سرعت انگیز بھی ہوں۔
عبادت عمل درج ذیل ہے:

ناد علیا مظهر العجائب والغرائب تجده
عونالك في النوائب كل هم و غم سينجلى
بعظمتك يا الله يا الله يا الله بنبوتك يا رسول الله
وبولايتك يا علی یا علی یا علی احد کنی یا ایا الحسین
احدنی یا سیف الله احد کنی یا حجة الله احد کنی یا ولی
الله احد کنی بحق لطفك الخفی الله اکبر الله اکبر
انامن شر اعدائك بری بری الله الصمد بحق ایاک
نعبد و ایاک نستعین و بحق یس و القرآن الحکیم
و بحق طه و القرآن العظیم و افوض امری الی الله
ان الله بصیر العباد حسبی الله نعم الوکیل نعم
الوملی و نعم النصیر یا ایا الغیث اغثنی یا علی

بسم اللہ کا عمل

لاہیوں کی شادی، میاں بیوی میں محبت، کاروبار میں ترقی اور دولت میں برکت کے لیے ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ ہر مہینہ کی نوچندی جمعرات سے کسی ایک نماز میں سات ہزار آخر سورجہ بسم اللہ کا ورد کر کے 16 دن میں سو الاکہ کی تعداد پوری کریں اور ہر چوتھے دن ایک نقش کاغذ پر بنائیں۔ جب 4 نقش تیار ہو جائیں تو ایک اپنے بازو پر باندھیں، ایک نقش کسی باغ میں دفن کریں، دو نقش باقی میں 3 ال 7 دن تک پیتا ہے۔ عمل مکمل کرتے وقت بخورات جلائیں، نقش حرقی گلاب و زمفران سے تحریر کریں اور عمل کی اجازت شہزادہ، پیر، اقطار، حسین شاہ، زخمائی صاحب یا کسی صاحب عمل سے میں۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
۱۰۲	۶۶	۳۲۹	۲۸۹

بچوں کے رونے اور سوئے کے لیے یہ نقش لکھ کر بچے کے سر بالے رکھ دیا جائے تو اشاء اللہ بچہ خاموش ہو کر سو جائے گا۔

مظہر العجائب جفر

آج کے زمانے میں زیادہ لوگوں کے حالات بد بٹان کن ہیں۔ ہر کوئی کسی دیکھی دکھ تکلیف میں مبتلا ہے اور ان کی زندگی اسی دکھ تکلیف کے خوالے ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس بیٹھنے سے کرام، ربانی سے مدد لینی چاہیے، اس سے بڑھ کر ان کے لیے حکیم، وہ اور کوئی علاج کافی دوا نہیں، مگر لوگوں کی بے یقینی کا کیا کیا جائے، وہ گھومنا، جلی ماسوں کے پاس جا کر مزہ اپنے آپ کو بد بٹانی میں مبتلا کر لیتے ہیں اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خبردار کیا ہے کہ میری نعمت سے ناامید نہ ہونا، میں غمزدہ و ریم مدد کرنے والا ہوں، مجھ کو سچے دل سے پکار میں تیری سانسوں سے قریب ہوں، مجھے پکارو کر۔

کوئی ایسا کام بنا کر آپ کا دھور ہا ہو تو اس آیت کریمہ کا ساتھ لیں تو اللہ رب العزت آپ کی مدد ٹھیک، یقیناً پاک ضرور فرمائے گا۔ آیت واقفوض اموری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۵ سورہ مؤمن پارہ نمبر 2، آیت 43 ہے۔

اس آیت کے اعداد قمری نکال کر نقش مربع تیار کریں نوچندی جمعرات کسی نیک سامع میں مشک و زمفران کی سیاہی تیار کریں نقش تیار کرنے سے پہلے 2 رکعتیں نماز قضا سے ماہات پڑھیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ پڑھیں، اس کام کے اعداد قمری نکالیں جو کام نہ ہو رہا ہو۔ مثلاً لذت، روزگار، شادی، محبت، میاں بیوی، رنج و نصرت، دشمن کو زیر کرنا جو ہمارے جو جس کی اسلام اجازت دے اگر نہ ہاؤ کیا تو اس کا امداد حاصل خود ہوگا۔ اس آیت کو 16 دن پڑھیں۔ اول و آخر 11 مرتبہ روز و رات پڑھیں۔ 16 دنوں میں آپ کا کام انشاء اللہ ضرور ہو جائے گا۔ اس کے دو عدد نقش تیار کریں، ایک کو کسی بیوہ، دار و دولت میں لٹا دیں۔ ایک کو راست بازو میں باندھ لیں۔ محبت کے لیے مطلوب کی طبیعت میں ایک لوح داخل کریں، اجازت ہر مسلمان کو نام ہے۔ محترم شاہ، زخمائی اور محمد ماجد کو دے مائے محرم میں ضرور یاد کریں۔ ترتیب لوح مبارک کی طرحت آتے ہیں۔

آیت کے اعداد قمری: 1780

اعداد: 1780 = 30 + 175 = 3 + 437

اگر 1 ہفتا تو 13 خانے میں ایک اضافہ کریں۔

اگر 2 ہفتا تو 9 خانے میں مزید ایک اضافہ کریں۔

اگر 3 ہفتا تو 5 خانے میں مزید ایک اضافہ کریں۔

نقش ۷۸۶ چال بادی

۳	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۱۲
۱۳	۱	۸	۱۱

”اے غوث پاک میرا یہ عمل آپ کے لطفیل پر راہو“

اس شیرینی کو جگہ جگہ میں تقسیم کروں، پھر فلاوی چھری سے اپنا حصار کر لیں، پھر آپ کا ماس پاکیزہ و مسطر ہو، غور کے لیے منہ دل، عود لوہان استعمال کریں۔ پھر عمل کو پندرہ سو مرتبہ پڑھیں، تمام شب بیداری ہے۔ عمل پڑھنے کے دوران ایک پڑا رخ جس میں روشن چٹائی ڈالا جی ہو روشن کریں، ایک ہی رات میں سو روئی حاضر ہوگی، سو روئی اس عمل میں اکثر ہند حاضر ہوتی ہے، اگر چھوٹی بچی کے روپ میں حاضر ہو تو بیٹی نہیں اور اگر جوان ہو تو بیگم نہیں اور اگر بوڑھی ہو تو ماں نہیں اور اس سے تین بار قول و قرار کر لیں اور اس عمل کو بھرتھ کے اچھی طرح یاد کریں، پھر عمل کریں۔ سحر ہونے کے بعد سو روئی روزانہ ماجر ہوگی اور سونا دے گی۔ ایک اور خاص بات کہ اس عمل کے ساتھ بسم اللہ شریف ہر دفعہ پڑھنی ہوگی، بیسے عمل لکھا ہے ویسے ہی پڑھیں۔ اگر عمل کے ساتھ بسم اللہ نہ پڑھی تو ناکامی ہو سکتی ہے۔ جس دن عمل کرنا ہو اس دن بعد از صبح پڑھیں:

یا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ مدد کن بحق فاطمہ بحق علیؑ

تو کامیابی یقینی ہے اور اس عمل کی اجازت حامل شاہ زخمانی صاحب سے ضرور لیں ورنہ ناکامی کے ساتھ ساتھ آپ کو رجعت بھی ہو سکتی ہے۔ لہذا بغیر اجازت یہ عمل نہ کریں۔ عمل یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم ۵ رحمن رحمن
سفرین اکج اکج سر سندی او صبت مہت سوا
ہاشم یا بدوح یا غوث الثقلین قطب ربانی سیدنا
عبدالقادر جیلانی احضری بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ

۷۸۶ جبرائیل			
۲۴۱	۲۴۷	۲۵۲	۲۴۰
۲۵۳	۲۴۹	۲۴۲	۲۴۶
۲۳۸	۲۵۰	۲۴۹	۲۳۳
۲۴۸	۲۴۴	۲۳۷	۲۵۱

تفسیر سندونی

آئینہ قسمت کے لیے عرب تفسیر سو روئی کا عمل حاضر خدمت ہے۔ قارئین آئینہ قسمت کو معلوم ہو گا کہ سو روئی کا قطع قسم جنت سے ہے اور یہ جاودگر ہوتی ہیں۔ سو روئی کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ جنت پڑ بھی اپنا مادہ چلاتی ہیں۔ اس لیے بڑی شکل سے کام میں آتی ہیں۔ اکثر اوقات یہ اپنے مادہ کے زور پڑھ کر مل کو ختم کر دیتی ہیں اور مائل کے عمل کا نتیجہ برآمد نہیں ہونے دیتی۔ اگر آپ کا ارادہ اس کو تسخیر کرنے کا ہے تو سو روئی قبل ہی ترک جلائی کریں اور چھائی اختیار کریں اور کبھی سے یہ ذکر نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں، سوائے اپنے احباب کے جس سے آپ نے اجازت لی ہے، کسی الگ تنگ کمرہ میں یہ عمل کریں۔ جس میں کسی قسم کا سامان نہ ہو اور نہ ہی اس کمرہ میں آپ کے علاوہ کوئی داخل ہو، عمل کو پاک صاف پانی زمین پڑھ کریں، جمن کے مستعد اور مطلب پڑھیں ضروری ہے، دوران عمل سفر سے پرہیز کریں، اس دن ہادوسو رہیں جس قدر چھائی اختیار کریں گے۔ اتنی ہی عمل بھی موثر ہو گا، بہر حال سو روئی کا موضوع فریب ہے، میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں، عمل کو شروع کرنے سے پہلے پیر الہیہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی نیاز و لائیں، شیرینی پڑا اور داما لکھیں کہ:

میرے مجرب عملیات

ذاتِ شریف

میکائیل	م	م	م	م	م
لام	م	م	م	م	م
وہ	م	م	م	م	م
ن	م	م	م	م	م
دب	م	م	م	م	م
دجیم	م	م	م	م	م
میکائیل	م	م	م	م	م

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَادِعًا مَّظْهَرُ الْعَجَائِبِ تَجَدُّدًا عَوْنًا
لَكَ فِي النُّوَابِثِ كُلِّ حَمْدٍ وَغَمٍّ سَيْنَجِلٍ بِنُبُوْتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَبِلَا بَعْدَ يَاعْلٰی سُبْحٰنَکَ یَاعْلٰی سُبْحٰنَکَ یَاعْلٰی سُبْحٰنَکَ

فیوض العملیات

آج کی نفل میں چند مجرب اعمال پیش کر رہا ہوں انشاء اللہ جو بھی

(بیشہ صفحہ نمبر 44 پر) 20

www.astrologyavenue.com

برائے دفعِ سحر و آسیب، شیطانوں اثرات

اس عمل کا مائل بننے کیلئے نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء آیہ انگری 40 دفعہ ازل آخر عیارہ عیارہ بارود و شریف پڑھیں۔ یہ کل عمل 40 دن یعنی ایک ہفتہ کریں ہر غم کی غام پابندی کریں جو وقت مقرر کریں ٹھیک اس سے ایک دو منٹ پہلے ہی شروع کر لیا کریں۔ نام لیٹ ہونے کی صورت میں محل میں شخص واقع ہوتا ہے پالیس دن یہ محل پڑھنے کے بعد جس دن آخری دن ہو پالیس سید برنی کے محل سے لے کر ان پر مولا کی نیاز دیں یہ برقی خود بھی کھا سکتے ہیں مصوم بچوں میں تقسیم کریں زمین پر گر گئے پاسے برنی سامنے رکھ کر وہ مانگیں کہ اس کا ثواب حضور ﷺ اور دیگر تمام انبیاء و اولیاء صالحین کی ارواح کو دیں اس محل کے بعد روزِ اذہات مرتبہ آیہ انگری ورد میں رکھیں جب بھی کوئی سحر و خیرہ کار میں یا آسیب کا مریض اس پر دم بھی کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں اللہ شفا دے گا۔

یہ نقش کالی سیای سے لاکھ پڑکھ کر پینے کے لئے دس 21 دن پائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ

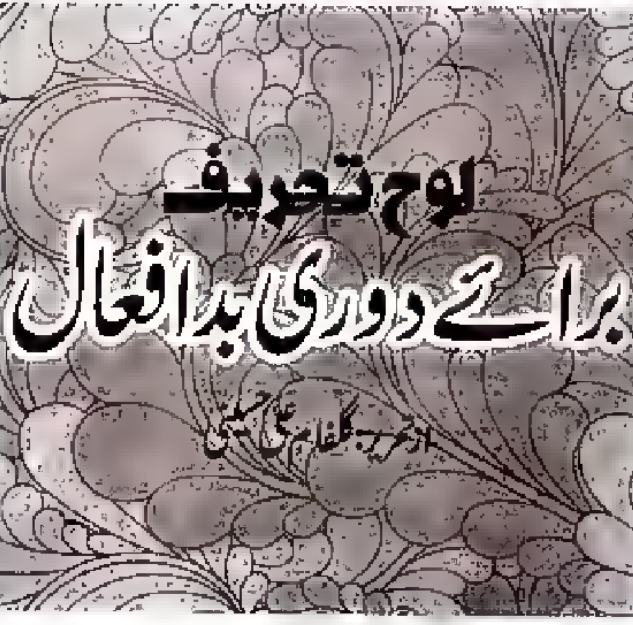
۷	۱
۲	۴
۶	۸
۹	۳

یَا اَسْتِیْ جَلِیْلَیْ یَا حَمِیْدُ مَلِکُہُ وَتَقَایَہُ یَا اَسْتِیْ

یہ دونوں نقش لکھ کر پانی میں ملا کر گلے میں پہنائیں۔

ہے۔ اتنی تاسیہ کے بعد آکے آنے والی آیت میں حدائی الامت کا حکم دیا جا رہا ہے اور اسکی مخالفت سے خبردار کیا گیا ہے۔

غیروں میں لغت کے مطابق شراب مست بنا دینے والا پانی ہے۔ زمانہ جہالت میں عرب کے لوگ انگور، کھجور اور جو سے شراب بناتے تھے لیکن آہستہ آہستہ ان پر دوسرے اقسام کا بھی اضافہ ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ آج مختلف قسم کے نپیلے مشروبات



بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَلْأَلُ نَجَسٌ وَالْأَزْ
لَامُ رِيحٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۝ إِنَّمَا
يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ
يُوَفِّقَ بَيْنَكُمْ الْعَرَاوِ
ةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ وَيُفْضِلَ كُمُ
عَنِ الذِّكْرِ اللَّهِ وَتَعْنِ
الصَّلَاةَ ۝ فَهَلْ أُنْتُمْ
مُنْتَبِهُونَ ۝

بننے لگے ہیں جو نہ اور اس کی تیزی اور کچی پیدا کرنے میں ایک دوسرے سے فرق نہ کھتے ہیں۔ لیکن سب کی سب شراب ہیں۔ لہذا جس کے معنی عمدگی کے ہیں اور آیت میں شراب کو "جس" قرار دیا گیا ہے۔ خود انسانی فطرت شراب کی طرف مائل نہیں ہوتی اور اسے پسند نہیں کرتی۔ یہ سرت انسان کی شیطنت ہوتی ہے جو اسے ایک عمدے کام اور ایک عمدی چیز کے استعمال پر آمادہ کرتی ہے۔ شیطان کا کام ہے کہ وہ دلوں میں اسے یہ سے خیالات ڈالتا ہے کہ کسی طرح عین دوسرو پر یہ اہو کا لٹکن خود آیت بتاتی ہے کہ اس سے شیطان کا مقصد لوگوں کے درمیان عداوت، دشمنی اور بغض پیدا کرنا ہے۔ شیطان شراب حوائج اور بہت بدستی وغیرہ کے ذریعے انسان کو ذکر خدا اور نماز سے روک دیتا ہے اس آیت میں دشمنی اور راہی کو صرف شراب اور جو سے کا نتیجہ کہا گیا ہے۔ کہ ان دونوں کے یہ دو اثرات زیادہ واضح ہیں ظاہر ہے کہ شراب پینے سے اعصابی تاروں میں حرکت اور جوش پیدا ہو جاتا ہے اور عقل ساؤن ہو جاتی ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہے کہ اگر یہ اعصابی جوش غصے میں داخل جائے تو کتنے ناخوشگوار نتائج پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نہ بعض دفعہ سب سے بڑے جرم تک اس جرم پہ بھی اکسارتا ہے جس کے

سورۃ المائدہ آیت نمبر 90-91 میں ارشاد رب العزت ہے کہ:
"اے ایمان والو! شراب اور خمر اور بیت اور پالنے والے تو لیں، پاک (برے) شیطانی کام ہیں۔ تم لوگ اس سے بچے رہو۔ تاکہ تم نفاق پاؤ۔ شیطان کی توں بھی تمنا ہے کہ شراب اور جو سے کی بدولت تم میں باہم عداوت و دشمنی ڈال دے اور خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو؟"

- ۱۔ ان آیتوں میں شراب و جوئی بھی پہلو سے سختی اور تاکید کی گئی ہے۔ حوا۔
- ۲۔ لفظ "انما" جو تاکید کی ہوتا ہے آیت کی ابتدا میں آیا ہے۔
- ۳۔ شراب کو بہت بدستی کے ساتھ بھی کر کے عمدہ بتایا گیا ہے۔
- ۴۔ شراب نوشی اور جو سے بازی کو شیطانی کام شمار کیا گیا ہے۔
- ۵۔ ان سے الگ رہنے کا مات صاف حکم دیا گیا ہے۔
- ۶۔ ان سے الگ رہنے کی بدولت نجات کی امید دلائی گئی ہے اور انکی خرابی بیان کی گئی ہے
- ۷۔ شراب خوردی کے نقصانات بتاتے گئے ہیں۔ یعنی عداوت و جدائی اور
- ۸۔ ذکر خدا سے دوری

ان احباب کے لیے میں ایک مجرب الجرب وچ "لوح حریم" پیش کرتا ہوں۔ آپ لوح حریم کو شرف قریا مطالعہ، مرتبہ کی تفریحیت یا تومیں (یہ اوقات آپ دنیائی جنوری میں ملاحظہ فرمائیں) میں حضرتان و مشک سے تحریر کریں یہ لوح کا جذبہ تحریر کر کے غے میں نکلیں۔

۲۸۳	۲۸۶	۲۸۱	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۷
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۷۸	۲۹۰

فلان بن فلان

اس لوح مبارکہ کو حضرتان و مشک سے تحریر کر کے پاک و صاف پیٹے کی بوتل میں پانی کے ساتھ ڈالیں۔ اور بوتل میں موجود پانی پر سورۃ الصفت آیت 118۔

وہوینہما الصراط المستقیم			
۲۷۵	رحمن	۲۸۶	زین زحنی
۲۸۷	رب حبیب	۲۷۶	حبیب المصاحف
۲۸۱	فرد	۲۹۱	حمید طاہر
۲۹۰	حکیم منعم	۲۸۰	حمید یا پاری

فلان بن فلان شراب سے ڈور ہے

جو آیت لوح حریم کی پانی پر تحریر ہے۔ 313 مرتبہ درود کریں یہ پانی (40) چالیس دن بتواتر ہمارے منہ یا دل میں کسی بھی وقت شرابی، زانی، اغلابی، بد رو یا نیک اللہ اللہ ہندی شرابی اپنی شراب سے اجتناب کرے اور زانی، افغانی اور چور چوری سے باز آوے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔

کرنے سے دوسروں کو بھی شرم آتی ہے۔ اور اگر شہوت اور جنگی بدن کار آمد اختیار کر لے تو ظاہر ہے کہ دوائی پر مکر یا عہد کر ہر فعل بد کو اور ہر عیاشی کو چاہے وہ اپنے مال کے بارے میں ہو چاہے دوسروں کے بارے میں انسان کی نظر میں یا سنو اور اس دین اور سماج کی تمام پاکیزہ چیزوں کی بے حرمتی پر مجبور کر دیتا ہے۔ چوری، خیانت، اپنی حقوق کی بے پردہ دہی، بھیروں کا کھولنا، تنہائی کہ سب سے زیادہ خطرناک گروہ میں اثر بانا اور ای طرح کی باتیں اس کی نظر میں حیران اور مسموم بن جاتی ہیں جیسا کہ ان ترقی یافتہ ملکوں کے اعداد و شمار نے جن میں اصل (ALCOHOL) کے مشروبات پینے کا رواج ہے واضح کر دیا ہے کہ بڑے بڑے جرائم، ناخوشگوار مادانات اور فرسٹاک میاٹیاں اور کو خدایا نیٹے پانی کے پینے کا نتیجہ ہیں۔

سورۃ اعراف آیت نمبر 33 میں ارشاد ہے "اے رسول! کہہ دو کہ ہمارے پروردگار نے تمام بدکاروں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور مجاہد اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اس بات کو کہ کسی کو نہ کاا خریک بناو جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ سوچے مجھے بغیر نہ ابدت باء صلا"۔

شراب نوشی کے بارے حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ شراب پینے والا کل قیامت میں اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ، منہ نیچا اور زبان باہر لگی ہوگی۔ اور وہ اپنی پیاس کی شکایت کرتا ہوگا۔ اسے اس سوچیں کہ پانی پلایا جائیگا جس میں رنا کرنے والوں کی پیپ اور منہ کی ڈال گئی ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ "نہا کی قسم میں بے نمازی اور شرابی کی شامت نہیں کروں گا"۔

حضرت امام صادق آل محمد صیر السلام نے فرمایا کہ شراب پینے والا جیسا مارتا ہے قبر سے جیسا ماری آٹھتا ہے اور جیسا ماری دوزخ میں جاتا ہے۔ لہذا جو ان سوالوں سے بچتا چاہتا ہے۔ وہ شراب خوری، جواہر ناخوام بازی، خیانت، چوری، جرم خوری، سود و غیرہ سے مکمل طور پر بچتا ہے اور جو ان بد اعمال سے بچتا چاہتا ہے اور یہ اعادات ہیں کہ چھایا نہیں چھوڑتی

اس میں انبیاء و اولیاء بھی شامل ہیں، چونکہ انبیاء کی معرفت اور ان کی اُمت قلب و بحر لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے ان کا امتحان بھی سب سے سخت تھا۔ جناب رسالت مآب ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

ان الله يلاغ ملا انما الولياء فتر الامم والسنبل یعنی سب سے زیادہ سخت امتحان انبیاء کا ہوتا ہے، اس کے بعد اولیاء کا، اس کے بعد جس کا مبتلا مرتبہ ہے، اس کے اعتبار سے اس کا امتحان ہوتا ہے۔

چونکہ رسالت مآب ﷺ سب سے افضل و اعلیٰ ہیں اس لیے ان کا امتحان سب سے سخت ہوا ہو گا اور یقیناً اس کی تفصیل کے لیے زیادہ فرست کی ضرورت ہے، اس لیے ہم خود آنحضرت ﷺ کے ایک ارشاد پر اکتفا کرتے ہیں۔

ما اودى لى كىا اوزيت۔ یعنی جتنی اذیت اور تکلیف مجھے پہنچائی گئی، اتنی ہی مجھے کوئیں ملے گی۔

آنحضرت ﷺ کا امتحان اور اس کی بلا اور اس کے مرتبے و منزلت کے اعتبار سے ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسا ہی ہوتا بھی پایا ہے تھا۔ اسی قاعدہ و کلیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مصلح مبرم حکیم راجح کرتی ہے کہ اگر کسی منزلت کا اور اس کا مرتبہ معلوم ہو جاتا ہے تو حکم کیا جاتا ہے کہ اس کا امتحان بھی ایسا ہی ہو گا، خواہ میں

اس کا امتحان معلوم ہو یا نہ ہو اور اسی طرح عقل حکم سرچ کرتی ہے اگر کسی کا امتحان معلوم ہو جائے تو معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کا مرتبہ اور اس کی منزلت پیش خدا کی قدر ہے۔ بہت سے انبیاء ایسے گزرے کہ ان کے حالات کا منہ تو درکنار ان کے نام بھی کتابوں میں نہ آئے، اس لیے ان کے امتحانات کی تفصیل کیوں کہ معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن کچھ انبیاء ایسے ضرور ہیں جن کے نام بھی قرآن یا دیگر کتب و تاریخ میں آئے ہیں اور ان کے امتحانات بھی ہمیں معلوم ہیں۔



بدرد گاہ عالم نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا امنا وهم لا يفتنون ولغو فتنا الذين.... یعنی کیا یہ لوگ ہیں کہ ہم ان کو ان کے ایمان لے کر نہ دیتے یہ جھوڑ دیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کی یہی آزمائش کی جو ان سے پہلے تھے، اس امتحان کے بعد اللہ یہ جان لیتا ہے کہ ان میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

یہ آپ مبارک اس مطلب کو صراحت کے ساتھ بیان کر رہی ہے کہ اس داور دنیا میں مدعیان ایمان کا امتحان لیا جاتا ہے۔ خدا تو جانتا ہے کہ کون اپنے دعویٰ ایمان پر سچا ہے اور کون جھوٹا۔ لیکن اس کا ایک قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان دینے والے کو بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا ایمان کتنا ہے اور بعض اوقات یہ ایک قسم کی اتمام حجت بھی ہو جاتی ہے، ان لوگوں کے لیے جو اس امتحان کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ دیکھ سکیں گے کہ ہم نے ان کی پیرایہ جان کر کرنی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ مومنین کا امتحان ان کی تربیت ہے اور تربیت کا مقصد انہی حکمیں ہے اس بناء پر یہ امر واضح ہے کہ ہر شخص کا امتحان اس کی قابلیت کے اعتبار سے لیا جاتا ہے، اگر کم ہو تو جمل کے علاوہ نہ کا کھل آئے گا اور اگر استعداد سے زیادہ ہو تو تکلیف ملا لیا تو لازم آئے گی، جو عمل ہے، حلقہ بھی اور شرما بھی، خود نظر مانتا ہے:

لا يكلف الله نكف، لا وسعها۔ خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

وہ بلاشبہ یہ فیصلہ دیتے ہیں کہ جو کہ امام حسینؑ کے امتحانات تمام انبیاء سے بلند اور بہت زیادہ ہیں اور جب یہ حکم بھی صحیح ہے تو پھر اس کا وہ کلمہ کے امتحان سے جو بیان کیا جا چکا ہے۔ یہ کہنا بلاشبہ صحیح ہو گا کہ امام حسینؑ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

اس حکم سے جناب رسالت مآب ﷺ کو اس لیے مستثنیٰ کرنا لازم ہو گا کہ امام حسینؑ کے تمام امتحانات ایک طرف حسینؑ کے امتحانات ایک طرف تھے اور دوسری طرف خود رسول اللہ ﷺ کے امتحانات تھے۔ اسی لیے فرمایا کرتے تھے:

الحسین منی وانا من الحسین۔ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں اور رسول اللہ ﷺ امام حسینؑ سے اس لیے افضل ہیں۔ یعنی امتحانات کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے اور بھی امتحانات تھے۔

ہماری یہ بات بعض تنگ نظروں کو اچھی نہ لگے گی لیکن زیادہ یہ نہیں مانتے کہ دو حسینؑ کی کار فرما ہے جو انبیاء و امام ہو گا یعنی مہدیؑ آخر الزماں جو دلیل افضلیت ہے اور نہ ہر ہے کہ امام حسینؑ ان سے بھی افضل ہیں۔

اہم

افادہ سب حقیقت دستیاب خیر

3 روپے 1500
16 روپے 3000
محصول فاکس
عسکراہ

جلد انعام کی حصول مالی کے لیے قوی براہ و عوام غریب کو اس میں رہے

مشعل گیلانی
شعبہ معانی القرآن
کتاب

125 ڈی۔ پی۔ سی۔ حضرت پیراں حسن رضوی مدظلہ العالی میں مندرجہ نمبر پر فاکس کریں

ان میں سے بعض انبیاء اولو العزم اور صاحبانِ شریعت ہیں جو تمام دیگر انبیاء سے افضل و برتر ہیں۔

جب ہم ان کے امتحانات پر غور کرتے ہیں تو ہم یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ بلاشبہ یہ امتحانات تمام طاقت انسان کے تحمل و برداشت سے باہر ہیں اور ہونا بھی ایسا ہی پایہ تھا کہ اس کے مقابلے میں جناب امام حسینؑ کے امتحان پر نظر پڑتی ہے تو وہ ان صحیح بغیر کسی حائل کے آواز دیتا ہے کہ ایسا امتحان دُعا عالم امکان میں بھی ہوا اور نہ ایسا امتحان دینے والا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کے اس امتحان سے قلع نظر کرتے ہوئے جو ناگوار ﷺ کے انتقال کے بعد سے مدینہ کی روانگی تک ہوتا رہا بلکہ مدینہ سے روانگی کے بعد اور کہ بائیک جو امتحانات ہوئے ان سے بھی چشم پوشی کرتے ہوئے صرف روزِ مآثر کے امتحان پر ہی نظر ڈالنا چاہتے تو صاحبِ بصیرت یہ حکم ماننے پر مجبور ہو جائے گا۔ ماسوائے حتمی مرتبت تمام انبیاء کے تمام امتحانات مجبوراً ایک طرف اور امام حسینؑ کے صرف ایک دن کے امتحانات دوسری طرف۔ اگرچہ میزان میں رکھے جائیں تو یقیناً وہ پد ہمارا ہو گا، جس میں امتحان عید الشہداء ہے۔

انبیاء کے امتحانات و لوازم امتحان میں سے کسی ایک نوہم سے قطع رکھتے تھے۔ مثلاً قسَم کی ادا، فردی کی قربانی، گرداری کے بعد ارادہ، سلبِ دُخیرہ، دُخیرہ۔ لیکن امام حسینؑ کے لیے کوئی نوع امتحان ایسی نہیں رہی، جس میں آزمائش دینی بھی ہو، پہچنے کے دو دنوں کے قتل، بھانجوں بھتیگوں کی مائش اٹھانا، بیٹوں کے جسم پاش پاش کو فیول میں لانا اور ہر مقام پر غرضاً سنا لانا، بیٹوں، بھانجیوں، بھتیگوں اور بیٹوں کی قید و بند کی سیمینٹیں آنکھوں کے مارنے، ان تمام مصائب میں ایک منٹ کے لیے بھی دیکر اٹا اور نہایت سناوہ چٹائی سے ان تمام مصائب کو برداشت کرنا۔ یہ تمام وہ امتحانات تھے جو عالم کے تصور میں بھی نہ آسکتے تھے، ان تمام امتحانات کو اس شان سے ختم کیا کہ کسی ایک وقت بھی چٹائی میر و مگر بدلتی نہ آیا۔

میں یقین کامل کے ساتھ یہ کہتے ہیں ہاں نہیں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی نصیب سے آگ ہو کر اور انصاف دیا مبراہی سے ان حالات کو دیکھے گا،

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شاندار پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریزیوم ایبل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریج
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریج
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنک نہیں کیا جاتا

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

← ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

← ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library for Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1

تحت الیقین کا معراج

چودھری سے دنیا کے ہر دلوں کی مقدار مراد ہے کیونکہ یہ دن ڈاس وقت بنے نہیں آفتاب کی ریت جس سے دن بڑھا اور اللہ تعالیٰ قادر خدا کا ایک لمحہ میں یہ اس سے کم میں پیدا فرماتا لیکن اسے سر میں ان کی پیدائش فرماتا ہر نفاذ سے نکت ہے اور اس سے بدول کو اپنے کا دل میں تدوین اختیار کرنے کا یقین ملتا ہے اپنی زندگی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمارا بدور دگر اپنی مخلوقات کے پیدا کرنے سے پہلے کہاں تھا فرمایا آپ نے عمارت میں انہوں نے اپنے بھی کچھ دیکھا اور اس کے اوپر بھی کچھ دیکھا اور پیدائش اس نے عرض اپنا جامع ترمذی کتاب المغیرہ ص ۴۷۳ سے پیچھے اذخا اس کا عرض سند احمد میں سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے اذخا اس کا عرض پانی کے اوپر تھا اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز کا تذکرہ کیا ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد پھر آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ مسلم کی حدیث میں ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تدوین لکھی اس کا عرض پانی تھا۔ حضرت زین العابدینؑ کہتے ہیں کہ اس کا عرض پانی پر تھا جب آسمان و زمین کو پیدا کیا تو اس پانی کے دوسرے کرے نصت عرش کے نیچے یعنی بحر مہجور ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں جو بدیہندی کے عرش کو عرش مجہجور جاتا ہے۔ سعد طائی فرماتے ہیں کہ عرش سرخ باقوت کا ہے محمد بن اسحاقؑ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس طرح تھا جس طرح اس نے اپنے نفس کریم کا وہن مہاسا لے کر کچھ دیکھا پانی تھا اس پر عرش تھا عرش پر اللہ تعالیٰ مہاسا لے کر سوال ڈا اس آیت کے سطور کی پانی کس چیز پر تھا آپ نے فرمایا کہ وہاں کی چیز پر اسی کثیر کرد و جلد ثانی صفحہ ۴۸۳ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میرا ہاتھ چکر کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو پختہ کے دن پیدا کیا اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن رکھا اشجار کے دانے روز پیدا کئے مگر ہاتھ کو مٹل کے دن نور کو ہر ہ کے دن

تدوین کریم اکانت کی تدوین کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قل انکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین و یجعل فیہا رواسی و یجعل فیہا وادی و قدہا فی اربعۃ ايام سواء لتسائلین ثم استعین الی السماء وھی دھان فضال لہا وللارض انہا طوعا و کرہا ط فالتا انہا طائعین و ففضول سبع سموت فی یومین و اوحی فی کل سماء امرحاط و زینا السماء للذی بمصانع و حفظا ذلک نفذیر العزیز اعلمہ (پارہ ۲۳ سورہ نجم المجد)

ترجمہ: فرمادے گا تم لوگ اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے منہ فرماتے ہو اور وہ ہے مارے بہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لنگر ڈالے (بھاری بوجھ رکھے) اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے نیچے والوں کی روزیاں سفر و کسب سے سب ملا کر پانچ دن میں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو پھر آسمان کی طرف فصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں ماضی و خوشی سے چاہے نہ خوشی سے دونوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ ماضی ہوتے تو انہیں پورے سات آسمان کر دیا اور دل میں اور سر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے اور ہم نے نیچے کے آسمان کو چھانوں سے آراستہ کیا اور گہبائی کھینے یا اس عورت والے ظلم دالے کا ٹھہرایا ہوا ہے۔

پارہ ۱۲ سورہ صافات آیت نمبر ۷ میں فرمایا:

ترجمہ: یہ ٹھک مہار رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چودھری میں ناسے پھر عرش پر استواء فرمایا۔

پیدا کیا اور جانوروں کو زمین میں، جمادات کے رن بھلایا اور جمعہ کے دن مصر کے بعد جمعہ کی آخری ماعت میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور نعمت پوری ہوئی مسلمانوں نے اس سے بدیہت ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ قرآن کی بعض آیتوں میں مجھے کچھ اختلاف ملاحظہ آتا ہے چنانچہ ایک آیت میں ہے زمین کو آسمان کے بعد بھلایا والا زمین بعد از لکھتا تھا (پارہ ۳۰ سورۃ الزمر آیت ۳۰) ترجمہ: اور اس کے بعد زمین بھلانی دوسری آیت میں ہے کہ پہلے زمین کی پیدائش بعد میں آسمان کی پیدائش کا ذکر ہے ان آیتوں کا صحیح مطلب فرمائیے آپ نے فرمایا پہلے دو دن میں زمین بنائی گئی پھر آسمان کو دو دن میں بنایا گیا۔ پھر زمین کو چیزیں مثلاً پانی، پارہ پھاڑ، درخت، جمادات، فیل وغیرہ دو دن میں پیدا کئے یہی معنی اللہ و ہما کے ہیں پس زمین کی پوری پیدائش چاروں دن میں ہوئی اور دو دن میں آسمان۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مثلاً آسمانوں کو حکم ہوا کہ سورج پانچ ستارے طوع کرے زمین سے فرمایا اپنی نہریں جاری کر اپنے چل آگاہ وغیرہ دونوں فرما بروا کی کھینے راضی و خوش نہ رہو گئے۔ اللہ الذی خلق سبع سموات و الارض علیھن (پارہ ۲۸ سورۃ الطہ آیت نمبر ۱۲) ترجمہ: اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی بارہ زمینیں یعنی سات ہی زمینیں یعنی سبع ارضیں۔ جلالین عربی صفحہ ۳۶۳۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہؓ سے تم جانتے ہو کہ تمہاری اس زمین کسے کہا ہے؟ دوسری زمین ہے و فوں بن پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ آپ نے اس طرح سات زمینیں گنیں۔ ابو ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپ نے فرمایا زمانہ گھوم کر پھر اسی حالت یہ آگیا جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان بنانے کے بعد بارہ مہینے کا ان میں چار ماہ گھنٹے میں تین توپے رہے وہی تھوڑا لمحہ عروج اور چتراد جب جس کی مضر کافر بہت تعظیم کرتے تھے۔ جمادی الاخریٰ اور شعبان کے بیچ میں بخاری شریف کتاب ہاء، لیکن باب ما جاء فی سبع ارضیں۔ ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرتؐ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ سب نعمت پیدا کر چکا (آسمان و زمین وغیرہ) تو اس نے اپنی کتاب (روح محفوظ) میں جو اسی کے پاس عرش پر ہے یہ لکھا میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔ بخاری شریف کتاب ہاء، لیکن مضر

بن دارم نے حضرت علی علیہ السلام سے سواں کیا کہ وہ کون سے دو متحرک ہیں جو کبھی ساکن نہ ہو گئے آپ نے فرمایا پانی اور سورج ہیں اس نے دوسرا سوال کیا کہ وہ کون سے دو ساکن ہیں جو کبھی متحرک نہ ہو گئے۔ آپ نے فرمایا زمین اور آسمان باقی المعجزات صفحہ ۱۰۵۔

بہت سے حکیم اس امر کے بھی قائل ہیں کہ زمین ساکن اور سورج اس کے گرد گھومتا ہے اور دو زمین کا مشاہدہ جو مال کے حکیم بیان کرتے ہیں کچھ حجت نہیں ہے کچھ نہ کہ مشاہدہ اکثر مقاموں میں ظنی کرتا ہے۔ مختار علی یہ خصوصیت و رفت پہاڑ وغیرہ سب چلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ظاہر قرآن و حدیث سے تو سورج و چاروں کی حرکت نکتی ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اشعس و القمر بحبان سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں (پارہ ۲ سورۃ الرحمن آیت ۵) کہ تقدیر متعین کے ساتھ اپنے درج و منازل میں سر کرنے ہیں اور اس میں طبعی کھینے مٹانے ہیں اوقات کے حساب مالوں اور عینوں کے شمار انہیں یہ ہے خزان العرفان صفحہ ۹۵۷ تحرک الذی جعل فی السماء درجاً و جہاً ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں درج بنائے۔ (پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۶۱) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ برج سے کوکب بعد چاروں کی منازل مروا ہیں جن کی تعداد بارہ ہے۔ حمل ثور جوز اسرطان اسد سنبلہ میزان مغرب قوس جدی زلزالوت۔

(خزان العرفان صفحہ ۶۵۶)
قرآن حکیم میں ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:
فسمیٰ آسمان کی جس میں برج ہیں۔

(پارہ ۳۰ سورۃ اروج آیت نمبر ۱)
جن کی تعداد بارہ ہے ان میں عجاوب حکومت الہی نمودار ہیں۔ آفتاب مانتاب اور کوکب کی سیران میں ممکن انداز سے یہ ہے جس میں اختلاف نہیں ہوتا جزا ان العرفان صفحہ ۱۰۶۳ للکواکب اثنا عشر ہرجا فندھمت فی القرفون جلالین عربی صفحہ ۳۹۵ ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلنا وجوماً للشیطان واعتدنا لھم عذاب السعیر ۵ ترجمہ: اور بے شک ہم نے بچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا اور ان کے لئے بخوشی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ (پارہ ۲۹ سورۃ

از حمزہ نقویہ عصری (ایم ڈسٹے)، راولپنڈی

روشن مستقبل کیلئے نام کا انتخاب

تاریخ کے علم میں نام کی اہمیت کو تاریخی اسامی کا قریب سن کرنا تو ممکن نہیں تاہم ایک ایسی راہنمائی کی کوشش ہے جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے نوجوانوں کو مستقبل کے عملی مصائب و آلام سے نجات دلانے کیلئے اذان اقامت کے بعد ایک گوبر نایاب دینے کا باعث بن جائیں۔ جس کے ثمرات سے مستقبل میں یہاں بچہ آرام و سکون کی ممکنہ راہ پر گامزن ہو گا وہاں خطرناک والدین کو بھی راحت و سکون ضرور میسر آئے گا۔ اس سے قبل کہ موضوع بحث پر خصوصی افکار سے روشنی ڈالی جائے بطور انسانیت تو رنجی حیثیت سے نام کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے تاکہ اسلامی طرز حیات میں اس کے مقام و مرتبہ کا تعین آسان ہو جائے۔ یہ ایک شخص کی نفردیت کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ اور بچکانہ لاف زید بھی نیز اسی کے تحت ہم ذہا میں اپنا نام پیدا کرتے ہیں۔ فرائیسی نفسی این یاس سینر نے اس بات کا تجزیہ کیا کہ نام معشرے میں کیا کردار ادا کرتا ہے۔ اس تجربے میں اس نے مذہبی معاشرہ میں، مومن کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ:

”جس وقت تک بچہ کا نام نہیں رکھا جاتا اس وقت تک اس کا وجود نہیں ہوتا نام انفرادیت کی نمائندگی بھی کرتا ہے اور انفرادیت عطا بھی کرتا ہے۔ پس اس مقام اور تحفہ کا پیمانہ ہے جو ایک گروہ کی نمونہ کو فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب کسی کے متعلق وقعت اختیار کر لینے میں تو یہ بڑی اہم بات ہوتی ہے کہ ”تھکنا“ ایک نہایت مخصوص قسم کی شخصیت کی نمائندگی کا کرتا ہوتا ہے۔ نیز انفرادی شخصیت کا عطا کرنا بھی کسی بزرگ کے نام پر بچے کا نام رکھ دینا گویا اس بزرگ کو ایک قسم کا تسلسل نکلتا ہے۔ بلکہ ایک لحاظ سے بچے کو اس بزرگ میں تبدیل کر دیتا ہے۔“

”وہ اس بات کو اہم خیال کرتا ہے کہ لوگوں کی سماجی حیثیت جب بدل جاتی ہے باجوب و وہ بھی خطرے میں ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو چھپانا چاہتے ہیں تو وہ اپنا نام تبدیل کر دیتے ہیں۔“

اس انسانی تجربے کے بعد دین فطرت اور اسلامی معاشرے میں اس کی اہمیت کا یہ مرتبہ و مقام نظر آتا ہے کہ ”گ“ ہوا پانی، مٹی کے خیر سے آدم کی تخلیق کے فوراً بعد ملائکہ کی جماعت کی موجودگی میں حضرت آدم کو ہر چیز کے ناموں سے متعارف کروایا۔ (القرآن) لاطینی زبان میں کہات ہے ”نام چیزوں کی مہر میں ہیں“ انگریزی میں محاورہ ہے کہ ”میرا نام چھپا لیجئے میری زندگی لے لیجئے“ قرآن کریم میں ایک اور مقام پر ارشاد ہے کہ ”کہہ دو کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا تمہیں کے نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں“ یہ بھی ارشاد ہے کہ ”اب دوسرے کا برا نام نہ کہو۔ حضور اکرم کا راز و سار کہ ہے کہ ”فیت کے دن تم اپنے اور اپنی ماں کے نام سے پکارو“ ہاؤ کے۔ جس اچھے نام رکھ کر یعنی ہر مکتبہ فکر یہ ہدایت کرتا ہے کہ نام پسند و معنی خیز اور نیک فکون ہوں۔ اسی سبب ممتاز عالم دین کا قول ہے کہ ”نام خوشگوار و نیکو عمل کے باعث فرصت و اذیت و فتن طبع کے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں فطرتی اثر کو زائل ہوتا ہے۔“ امام غزالی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ”حضور اکرم نے صحابہ کرام کو نصیحت فرمائی کہ وہام الناس میں ایسے افراد کو اپنا نام نہ دیا کریجئے یا نہ کہیں جیسا کہ وہ جو فو صورت و باہمت کے ساتھ ساتھ اچھے ناموں والے بھی ہوں۔“

زندگی کیا ہے؟ عناصر میں غور و ترتیب موت کیا ہے؟ انہیں اجزاء کا بد بٹان ہونا



موضوع کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے نجوم مفرد ذیل اعداد کے خصوصی لمبے چوڑے تعداداتی امور سے بچتے ہوئے صرف مراد، ایسا کچھ پیش کرنے پیش کرنے کی کوشش ہے کہ جس کو صاحبانِ علم بھی اکثر نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ان کی نگاہ صرف 'نام کے حروفِ اول' تک مرکوز رہتی ہے جبکہ حقیقی زندگی میں حروف کے اور اعداد اور الٹی تعدادات ایک پر سکون زندگی کو جنم کی دہکتی بجلی بنانے کا موجب بن جاتے ہیں اور ان تعدادات کے اثرات سے انسان بے تحاشی دبے گلی میں قوپ قوپ کر ناکامیوں اور نا اُمید یوں کا سامنا کرتا رہتا ہے اور اس کا کل ممکن نظر نہیں آتا۔ اگر مفرد ذیل امور بد معنی قوجہ دے دی جاتے تو در زوال کی سبب سے حالت قوت کو زیر کر کے حتی الامکان پر سکون زندگی کا سامان میسر کیا جاسکتا ہے۔ ان امور کی نشاندہی درج ذیل ہے۔

نوسلو کی پیدائش پر والدین کا اولین فرض ہے کہ بچہ کی درست وقت پیدائش دن مہینہ اور سال قوری طور پر ذاتی ڈائری میں نوٹ کر لیں۔ پھر مفرد ذیل امور پر عمل کر کے کام کا تعین کر لیں۔

(۱) وقت کو نظر انداز کرتے ہوئے دن مہینہ و سال کا مفرد عدد ماسل بنایا ہے۔

(۲) اس مفرد عدد کے ماسل کرنے کے بعد ذیل ابجد قمر بجدل ہم رتبہ میں یہ دیکھیں کہ اس مفرد عدد کا ابجد میں حرف کیا بنتا ہے۔ اس سے سرنامہ نام کے حرف کا انتخاب کر لیں۔

ابجد قمری جدول بہرہ نسب

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد مفرد
و	ح	ز	د	ح	د	ج	ب	ا	بم رتبہ حروف

(۳) اس ہم مرتبہ بجدل سے 'ابجد قمری' سے بعض اعداد کے تحت چار حروف یا تین حروف ماسل ہو گئے جبکہ آپ کو ان حروف میں سے ایک ایسے حرف کو منتخب کرنا ہے جو علم الاعداد کے علاوہ ہندی علم نجوم سے قمری اعتبار سے اور مردہ ساہواری گردش شمس کے نتیجی حروف سے عناصری مطابقت ماسل کر لے یا مرادی یعنی بے ضرر ہو۔

(۴) اس شخص کیسے بچہ جس دن پیدا ہوتا ہے۔ اس دن پانچ ابجدی گردش منزلوں میں سے کسی ایک منزل پر ہوتا ہے۔ ابجد قمری کے ۲۸ حروف جو کہ کل کے کل قرآن کریم کی ۲۸ آیات میں بھی موجود ہیں اور قرآن کریم اور آئمہ مصومین کے فرمودات کی روشنی میں فہمی ۲۸ منزلوں سے نسبت رکھتے ہیں وہ منازل اور حروف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
شرطیں	بطین	ثریا	دبران	مقدہ	منہ	ذراہ	تیرہ	فرقہ	جہ	زہرہ	صرف	سماک
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
غفرہ	ذبابا	اگیل	قرب	شولہ	نعام	بلوہ	ذبح	بلوہ	سعود	نہیہ	مقدم	سور
س	ع	ف	م	ق	ر	ش	ت	ث	ع	ذ	ض	ع

اس جدول کی مدد سے بچہ کی پیدائش کے وقت چاند جس منزل پر موجود ہو اس حرف کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ اس حرف اور منزل کے تعین کیلئے ساہو زخمانی ہفتی



سے راہنمائی حاصل کرنا ضروری ہے اور اعتیاد لازمی ہے یہ کہ بعض اوقات صبح کو اور منزل ہوتی ہے اور دن میں ہی یارات میں ہی منزل تبدیل ہو جاتی ہے۔

(۵) قری حروف کے انتخاب کے بعد مردہ شمس لحاظ سے ہر ہینڈ کے بعد سورج کی گردش سے موجود ملی واقع ہوتی ہے تمام اخبارات اور بیوروں میں حالات اسی نظام کے تحت تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان کو ٹکڑا ٹکڑا حاضر رکھتے ہوئے قدیم تحقیق نے ہر ماہ کی نسبت (۱) ابجد عربی یعنی قری ابجد کے ۲۸ مصدق حروف کو) سے کچھ حروف مخصوص کر دیئے ہیں۔ جدید نظریات میں بھی شمس طالع کے حروف کو زیر بحث لا کر نام کا حرف اول حاصل کرنے کا دستور جاری ہے جو کہ سہولت کے لئے ذیل میں ظاہر کی گئی ہے۔

تاریخ پیدائش شمسی ماہ	سیارہ	برج	ابجد عربی کے متفقہ حروف کی نسبت	عربی تقسیم
21 مارچ تا 20 اپریل	مہر	حمل	ا۔ ب۔ ج۔ د۔	آتش
21 اپریل تا 21 مئی	زہرہ	ثور	ب۔ د۔	ہوائی
22 مئی تا 21 جون	معاذ	جوزا	ق۔ ک۔	ہوائی
22 جون تا 23 جولائی	قری	سرطان	ج۔ د۔	آبی
24 جولائی تا 22 اگست	شمس	ابجد	م۔	آتش
23 اگست تا 23 ستمبر	عطار	سلید	خ۔	ہوائی
24 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ	میزان	ر۔ ت۔ د۔	ہوائی
24 اکتوبر تا 22 نومبر	بدل	مغرب	ل۔ ن۔ ف۔ ی۔ ذ۔ ز۔	آبی
23 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری	آس	ت۔	آتش
22 دسمبر تا 20 جنوری	زحل	ہدی	ج۔ د۔ خ۔	ہوائی
21 جنوری تا 19 فروری	یو۔ پلٹس	دلو	ب۔ ت۔ ی۔ ی۔ ی۔	ہوائی
20 فروری تا 20 مارچ	زحل	حوت	و۔	آبی

نوٹ: بنیادی 28 قری حروف کی ہر ہینڈ وہ تقسیم ہے۔ دیگر زبانوں کے مشابہ حروف کی نسبت مثلاً پ۔ گ۔ ج۔ وغیرہ کی اصل حروف کی طرف دیکھنا سب سے۔

(۶) ابجد بدل ہم مرتبہ کے حروف سے مطابقت رکھنے والے قری اور شمس حروف کی نسبت کے بعد بدل معمری یعنی آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی میں یہ دیکھیں کہ یہ لفظ کس "عصر" سے تعلق رکھتا ہے نام میں اسی عصر کے باقی حروف استعمال کرنے کی کوشش کریں یا اس کے درجہ اول دوست عصر کے حروف سے جو یا ایک عصر کے ۴ حروف ہیں اس طرح ۱۲ حروف میں سے نام میں ویلو سے زیادہ حروف لیں۔ خصوصیت سے نام کے کلیدی حصے جتنے بھی ہوں لازمی انہیں ۱۲ حروف سے ہوں۔



اسمیتیں	جدول عنصری						
مشرق	ا	ب	پ	ت	ث	ش	ز
شمال	د	و	ی	ن	م	س	ف
جنوب	ج	ز	س	ک	ق	ث	ع
مغرب	د	ح	ل	ح	ر	خ	غ

(۷) مندرجہ بالا کامساب "حرف" انتخاب نام کے بعد یہ بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ حروف نام کی "تعداد" بھی مفرد تاریخ پیدائش سے مطابقت رکھتی ہو۔ باقی کے کم تعداد دوست اعداد سے جو دوست تعداد کی لکھ درج ذیل ہے۔

مفرد اعداد کے دوست اعداد

مفرد اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

(۸) نام کے انتخاب کے بعد "سرنام" کے حروف کو عنصری لکھ میں دیکھیں کہ کس سمت سے تعلق رکھتی ہے۔ عملی زندگی میں تمام اہم ترین امور میں کامیابی کے لئے اس سمت یا دوست عنصر کی سمت میں کاوشیں کرنا ایک اعتبار قرار سمجھا کر اس سمت سے کام لیں۔ نیز بچوں کی شادیوں کی کامیابی اور ناکامی کا تحریک بھی اس سے کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں ایک عملی مثال کے ذریعے مزید وضاحت کرنا چاہوں کہ ہر شخص آسانی سے فیض اٹھا سکے اور مندرجہ بالا جدول نظریات کی مطابقت سے ایک "ز" کے انتخاب کا معاملہ بالکل آسان ہو جائے۔ مثلاً ایک بچہ جو کہ 15-7-2001 بروز جمعہ صبح 10 بجے پیدا ہوا اس طرح اس کا مفرد عدد 2 حاصل ہوا۔ مثلاً دل اعداد ہم مرتبہ سے "ب" کہ "تین حروف" حاصل ہوئے۔ قری اعتبار سے اس وقت "فر" منزل ترقی ہو جو وہ تھا اس منزل سے حرف "ز" حاصل ہوا۔ تیسرے شمسی اعتبار سے 22 جون تا 23 جولائی کا غر صر مارہ فر اور برج سرطان کے تحت ہے اور حروف انجہ میں "ز" ہوا اس سے بہت رکھنے ہیں۔

نتیجہ انتخاب: (۱) مفرد عدد ۲ کے تحت حاصل حروف (ب۔ ک۔ د۔)

(۲) قری اعتبار سے منزل فری کا حروف (ح۔)

(۳) شمسی اعتبار سے انجہ کی حروف کی بہت (د۔ ح۔)

ان حروف کے انتخاب کے بعد ہر دل عنصری "بہ نظر دوزائی تو" کہ "حروف آبی میں حاصل ہوا۔ جبکہ "ح" حروف خالی ہیں۔ نیز کہ ان دونوں عنصروں میں اول درجہ کی دوستی ہے۔ اس طرح ان دونوں حروف سے نام کا انتخاب درست ہے۔ مگر مزید قیود بننے سے معلوم ہوا کہ منقطع شمسی برج "آبی" ہے اور "ک" کا تعین بھی آبی عنصر سے ہے۔ ہذا آبی حرف "ک" کا سرنام رکھنا اول درجہ یہ ہے۔ دوسرے درجہ یہ "ح" کا اور اس طرح پورے نام کے حروف "آبی" سے جن کا سرنام غلام کی مطابقت و سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔ نیز حروف نام کی تعداد بھی ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷ حروف پر مشتمل ہو جو کہ ۷ کے موافق با مساوی نیت کے حاصل ہیں تو بہت ہی بہتر ہے گا۔

اگر طورا کرتا ہے تو نو سو درمیل اقامت ہوتا ہے۔

ایک صحابی نے نہایت عقیدت کے ساتھ استقار کیا۔ مٹی کے تیل کے بیچے بھدھک، تار کول اور ٹھیکات کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ فرمایا: یہ جوہر آبی کے تغیرت سے ہوتا ہے۔ جیسے انگوڑ کو محمد ذکر شراب بنا لیتے ہیں اور شراب انقلاب کے بعد سرکہ ہو جاتی ہے یا جیسے ٹھاس بات سے بالوروں کے ردوم پیدا ہوتا ہے۔

اس نے مزید عرض کیا۔ یہ انقلابی جوہر آتے کہاں سے ہیں۔ فرمایا: بقدرت یہ انقلاب اسی طرح پیدا ہوتا ہے، جیسے غصہ سے "مقتر" (خون کا لالہ) اور پھر محتر سے مضطرب پھر تمام جسم انسانی کی ساخت و بناؤں ہوتی ہے۔

عمرانؑ نے پھر اس بات کی وضاحت پای کی یا موسیٰؑ: "جب زمین پانی سے ہوئی، لیکن ہر چیز کی اصل پانی ہے اور پانی ٹھنڈا ہے اور ہے تو پھر زمین ٹھنڈی اور خشک کیوں کر ہوئی؟

فرمایا: عمران! خری اس سے سلب کر لی گئی ہے۔ اس لیے خشک ہو گئی ہے۔ مسئلہ کام ماری رکھتے ہوئے عمران نے پھر عرض کیا۔ حرارت زیادہ ملید ہے یا برودت۔ فرمایا: حرارت، لیکن حرارت زعمی ہے اور برودت موت ہے۔ عمران! تم نے دیکھا ہو گا بارہ سوم کے حملہ سے انسان بچ جاتا ہے، لیکن برودت (ٹھنڈی ہوا) کے جو ٹکے سے مر جاتا ہے۔

ٹھنڈ نماز، روزہ کے مستحق پوچھا کیا تو آپ نے فرمایا: نماز عبادت خدا ہے جس کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے اور یہ بوجہ بصورت شریعت بندوں پر رکھا گیا ہے۔ نماز میں خلوص و خشوع کی صورت میں بندوں کا رفتار ہے۔ بخیر یا اس کا الار ہے کہ ان کے اوپر ان کے ہانے والی کوئی اشی ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں۔

روزہ بندوں کے امتحان کی ایک صورت ہے جس کے ذریعہ سے دو درجہات بندہ حاصل کرتے ہیں اور ان کو روٹی اور پانی کی لذت اور قدر و قیمت محسوس ہوتی ہے اور روزہ کی پیاس میں وہ روز قیامت کی پیاس کو یاد کرتے ہیں اور اقامت و عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوتے ہیں۔

عمرانؑ نے پھر عرض کی یا موسیٰؑ: ازنا کو کیوں شریعت ملید۔ میں حرام کیا

کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: ازنا با مٹ فدا و شر ہے اور میراث مانی رہتی ہے۔ نسب قبیح ہوا جاتا ہے، ازنا کو پتہ نہیں چلنا کہ حمل کس کا ہے اور بچہ نہیں مان سکتا کہ اس کا باپ کون ہے؟ پھر صلہ رحم باقی رہتا ہے اور دی قرابت درخشہ داری۔

ایک نور اور صحابی نے عرض کیا۔ یا موسیٰؑ! میں بھی کچھ پوچھ سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ہمسائہ ضرور پوچھیے، اگر تم کو کسی معاملہ میں اشتباہ ہے۔

اس نے عرض کی: "حور العین" کی غفلت کس چیز سے ہوئی ہے، بہنٹی توگ جنت میں داخل ہو کر سب سے پہلے کیا کھا لیں گے۔ نیز یا موسیٰؑ: جب زامان رہے اور دوزخ میں تو لوگ کہاں پر کھا لیں گے۔

فرمایا: حور العین کی غفلت زمفران اور مٹی سے ہے۔ وہ لٹاں ہوگی اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اس جھلی کا جگر کھا لیں جس پر قائم و دائم ہے۔ رہے زمین و آسمان نہ ہونے کی صورت انسان کہاں پر رہیں گے۔ بخیر خداوند تعالیٰ بلا کینت و مکال زمین و آسمان کے مودہ ہے۔ پس وہ اپنی قدرت کاملہ سے جہاں چاہے گا اپنی مخلوق کو رکھے گا۔

ایک صحابی نے وضو کی طرت پوچھی۔ فرمایا: جب بندہ جھکے رکھ کے سامنے جانا چاہتا ہے تو اس کے امضاء بھی پاک و صاف ہونے چاہئیں، منہ کا دھونا مسجد دار و خلوع کے لیے ہے، ہاتھوں کا دھونا اس لیے کہ وہ ان کو بلند کر کے اور گڑبگڑا کر دامان لٹکا ہے۔ سر اور بالوں کا مسح (مذہب جعفری) اس لیے کہ وہ کھلے رہتے ہیں حالت نماز میں چھٹک ان میں ایسا خلوص نہیں جیسا کہ چہرہ اور ہاتھوں میں ہے، لہذا ان پر صرف مسح کا حکم ہے۔

آپ نے فرمایا: میرے ہمدرد سرکار و عالم رحمت جسم تاجدار عرب و دہم جناب محمد مصطفیٰ ﷺ سے کسی صحابی نے پوچھا وضو میں منہ اور ہاتھ کو کیوں دھویا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سات سترے اعضاء بدن ہیں۔ آپ نے فرمایا: جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے دل میں دوسرا ڈالا اور وہ درخت (محمم) کے قریب مجھے اور اس کو دیکھا تو ان کے چہرہ اقدس کی روشنی مانی رہی، پھر اس کی طرف پہنچے، یہ پہنچا قدم تھا، جو غلطی کی طرف آٹھایا گیا۔ پھر ہاتھ بڑھا کر اس کو توڑا اور رکھایا، ان کے جسم سے جنت کا لباس اُڑ گیا۔ آدمؑ اس پر

ہات پٹنے کے لیے نہیں کیونکہ بٹا پاپ کے لیے ہب کا درجہ رکھتا ہے۔

اَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ

تراہ تیرا مال تیرا پاپ کا ہے۔ (حدیث نبوی)

عورت کا حق مہر مرد پر اس لیے واجب ہے کہ مرد کو منکوحہ عورت کا نان و نفقہ (خرچ) واجب ہے اور دوسرے یہ کہ عورت اپنے نفس کو فروخت کرتے والی ہوتی ہے اور مرد خریدنے والا، لہذا کوئی خرید و فروخت بغیر قیمت کے نہیں ہوتی۔

مرد کو یک وقت چار عورتیں رکھنے کی اجازت ہے اور عورت کو صرف ایک مرد کی۔ کیونکہ مرد کی چار عورتوں سے جو اولاد ہوگی وہ اسی کی طرف منسوب ہوگی اور عورت کے اگر دو یا زیادہ شوہر ہوں گے تو بہت بڑے گناہ کا کچھ کس کا ہے اور بچہ اپنے باپ کو دہان سکے گا، اس صورت میں میراث دخل سکے گی اور عیہ بتایا جا سکے گا کہ اس کا باپ کون ہے اور مرد کو چار عورتوں کی اجازت شریعت مطہرہ میں اس لیے دی گئی ہے کہ دنیا میں عورتوں کی تعداد مردوں کی تعداد سے ملتی طور سے زیادہ ہے۔

غلام کو شریعت میں صرف دو عورتوں کے نکاح کی اجازت اس لیے ہے کہ وہ نکاح و طلاق میں بہ سبب اپنے نفس کا مالک نہ ہونے کے آؤ حرام رہے۔

تین عورتیں اس لیے رکھی گئی ہیں کہ اس میں ممکن ہے کہ مرد و زن کے درمیان صلح ہو جائے اور خصم جاتا رہے، یہ ایسی ہی عورتیں ہیں اور شوہروں کے بافرمانی سے بچانے کے لیے ایک نہایت حقن صورت ہے، جب عورت اس پر بھی بافرمانی سے باز نہ آئے تو پھر طلاق مطلقہ (تین طلاق) ہو کر قطعی حرام ہو جائے گی۔ کینز کی طلاق دو بار ہے، پہلے اسے اپنے نفس کی مالک نہ ہونے کی بنا پر آزاد عورت سے آدمی ہے، بعد ازاں ذبح ہوئی یا جیسے جی۔ مگر اعتقاد شریعت نے وہ رکھ دی ہے۔ یہی فرق مدت و دنات نافذ میں رہے گا۔

حرمت زنا کی یہ علت ہے کہ اس میں فساد معاشرہ ہے اور میراث حسب ذیل کا حاصل ہونا، حریت اولاد کا نہ ہو سکا، خیرہ زنا کی سزا 100 کوڑے اس لیے رکھی گئی ہے کہ وہ بہت بڑا گناہ ہے، لوگوں کو مہرت دلانے کے لیے یہ سزا شریعت

باقدر رکھ کر دے، جب حضرت آدمؑ کی قرہ قبول ہوئی تو ان کی اولاد پر ان اعضاء کا دھونا اور سر اور پاؤں کا مسح کرنا واجب قرار دیا گیا۔

حضرت محمد بن سلمان نے مکمل جنابت کی علت پانچ گنی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس سے مقصود تمام جسم کی طہارت و نظافت ہے، کیونکہ جنابت (مادہ حیات) خارج ہوتی ہے، جسم کے ہر حصہ سے اور بھٹاب و پانچہ میں تخفیف اس لیے رکھی گئی ہے کہ اس کا سلسلہ دروز میں بھی ہار ہوتا ہے اور اس کا قطع نہ ارادہ سے ہے اور دردی شہوت سے۔ جنابت میں دو باتیں پائی جاتی ہیں۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا جنابت بمنزلہ حیض ہے کیونکہ نطفہ کا نکلنا اس سے اور جنابت نہیں ہوتی ہے۔ مگر حرکت شدید سے اور شہوت غالب کے ساتھ فراغت کے بعد سانس تیز ہو جاتا ہے۔ مرد اپنے جسم میں ایک راحت کر یہ محسوس کرتا ہے۔ اس لیے اس پر مکمل واجب اور یہ ایک امانت ہے، جس سے عدالے اپنے ختم کی تعمیل کا امتحان لیا ہے۔

مکمل میت کی علت فرماتے ہوئے حضورؐ نے فرمایا کہ مرض کی حالتوں سے جسم پاک ہو جائے تاکہ انسان پاک و صاف ہو کر ملائکہ اور اہل آخرت سے ملے۔

مکمل میدان اور جمعۃ المبارک کے متعلق فرمایا: چونکہ بندہ کا جوع ان دنوں میں اپنے رب کی طرف ہے اور طلب مغفرت کرتا ہے، بندہ اپنے پائنے والے سے۔ اس لیے طہارت روزِ میدان و جمعہ ضروری ہے تاکہ ذکر الہی پاک و صاف ہو کر کیا جائے۔

حضورؐ نے مزید فرمایا کہ دو عورتوں کی کوای ایک مرد کے برابر اس لیے رکھی گئی ہے کہ میراث میں عورت کا حصہ مرد کے حصہ سے نصف ہوتا ہے۔

شکری پر عدول اور دشمنی اور عدول کا گوشت اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ وہ مرد اور خواہوتے ہیں اور جنابتیں نکالتے ہیں۔

مردہ جانور کے گوشت کو اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ اس میں فساد و مسموم اہل ان ہے اور لون (دم مسخوح) کو اس لیے حرام قرار دیا گیا ہے کہ وہ قنات قہمی کا باعث ہوتا ہے اور بدن میں مہنت پیدا کرتا ہے۔

فرمایا الا کے کا مال اس کے باپ پر بغیر ان کے حلال اور ریب ہے۔ یہ

مکان قدم بوی دست بوی کے بعد یکے بعد دیگرے گریہ کیاں رخت ہو رہے ہیں اور ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہی بستر بابتا ہے کہ سزا دار امامت کون سی ہستیوں میں؟ اور عمرت امامت کے لیے کیا معطوف ہونا چاہیے تھا۔ اس وقت کے امام زمانہ حضرت امام رضا علیہ السلام ہیں۔ آپ کے برابر نہ دیکھتی ہیں، علم و عبادت میں، سخاوت و شہادت میں، فرشتہ کی صفت عبودیت میں کوئی ہمسرہ نہیں ہے۔ حضور پر نور نبی عالم النور کا یہ ارٹا و گراہی ہر امتی کے ہر وقت فانی نظر رہتا ہے:

جس نے امام وقت کو تہننا گویا دیو، بیت کی موت مرے۔ (حدیث نبوی)
جس کے اور امام حضرت علی علیہ السلام میں اور آخر حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں، دنیا جن کا ایک مدت سے انتظار کر رہی ہے۔ عجل اللہ فرجہ، عجل اللہ فرجہ

سے حجرت کی ہے۔

یار کا دایرہ ہاتھ اس لیے کاٹا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے ارتکاب جرم کرتا ہے اور دایاں ہاتھ کی انفل ہے اس کا کاٹنا مہر طالع لاہمت ہے۔ مخروں اور ہاتھ کہ جس کا کھٹ اس لیے حرام تھا کہ لوگوں کو ساری اور ہار داری کے لیے ضرورت ہر وقت رہتی ہے

جب حضور پر نور امام عالی مقام حضرت رضا علیہ السلام سب مائیں کے تجاہات سے فراغت پانچے تو مہمان کی آواز آ رہی تھی۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان محمد رسول اللہ، و شھد ان علی ولی اللہ

ان کی کہ حضور بعد اصحاب کھد میں تشریف لائے سب نے باجماعت نماز کھرا اور ارمائی اور آپ نے سب مائیں مجلس کے حق میں اپنے مخصوص اہواز میں دوائے خیر فرمائی۔

MAQBUD7022
MAQBUD7022

شریف مشنری کا گارنٹی شدہ نوٹ



حاصل نوٹ کا بروقت کشادہ ہوا انوار سے حق ہو گا کہ قیامت کے دن شاہ رخ جانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشنری کی بابرکت شرف یافتہ معارف میں شریک مشنری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کے لیے تیار کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ کل ازیں پانچ روپے کے شریف مشنری کے نوٹ **منہم و زنجانی برادرز** نے تیار کر کے بزاروں مکان ہائیوں کو پیش کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں ضرورت کی اس کی سبب پوری و رزق و دولت لاتی ہیں۔ اس کی ساتویں کوہل **شاہ زنجانی** نے آپ کے بے سمیٹ لیا ہے۔ شریف مشنری کے مال کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی **Key** اللہ کے گمر کی قبر میں حصہ لیتا ہے۔ بھی شریف مشنری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح **بسم اللہ انو حفظن الرحیم** کما بچہ لکری **788** ہیں اور مردود **3** ہے۔ اس طرح **اللہ** کے لائق نام کے احصاء **88** جس کا مفر **3** ہے۔ سچ کو اکب میں سبکی بھر ستارہ مشنری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشنری اللہ اولیہ اللہ انبیاء، ولی، قلب، ابدال، ربہاں، انجب، غوث، فکندوں کا نمبر **3** سے رابطہ پیش قائم رہے گا۔ شریف مشنری کے نوٹ کی فیض دہی کے بے اندہ کے گمر کی قبر میں حصہ لے کر آپ بھی اسی فیض کے دے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے قیمتی لطف پاسکتے ہیں۔

نوٹ حاصل کرنے کے خواہش منکن ہوائی **2** ہزار **50** روپے بذر پیر مئی آٹھ مار سال کریں۔ اس کی جانب سے اللہ کے گمر کی قبر میں **1900** روپے چوبیدے کے گدے سید کے ساتھ شریف مشنری کا نوٹ حضرت امیر مکتوبہ کو دیا جائے گا۔ اگر آپ مقامی طور پر بنی پند کی مہم میں چند دن تاجا ہر سید کے ساتھ **100** روپے کے علاوہ **50** روپے ٹاک خرقہ اصل کر دیں ہر دن ملک رہنے والے بہن بھائی اپنے رہائشی ملک کا نوٹ بھی ہوا سکتے ہیں۔ (وابطہ۔ شہزادہ سید مصور علی زنجانی 0300-0483758)

☆ خشک گل آتے تو دودھ، انگور، انار، موسی اور میٹھے پھل کھانا فائدہ مند ہے۔

☆ پتھری بن جائے تو موسم گرما میں پیدا ہونے والی بیماریاں اور پھل کھاتے رہنے سے پتھری گل جاتی ہے۔

☆ ہلڈ پریشر ہو جائے تو تنک لینے سے نازل ہو جاتا ہے۔ ☆ غارش ہو تو لیوں اور پٹیلی کا تیل بھر کر ملا کر ماساژ کریں اس سے خشک اور برساتی ندش دور ہو جاتی ہے۔

بیماریاں اور نقصان دہ غذائیں

☆ بیمار کے دوران تیل میں قی ہوئی تھائیں، بھاری کھانے، مٹھائی کھانا نقصان دہ ہے۔

☆ اینگویہ، وار، غارش، پھوڑے پھنسیاں گل آئیں تو تیل کی بنی ہوئی چیزیں، چائے ہرگز استعمال نہ کریں۔

☆ آنکھوں کی کمزوری کی صورت میں پتا پتی نمی کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ قیائیں کی کیفیت میں میٹھی چیزیں، مڑ، پٹنی اور کپلے کھانا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ خیریت ہو تو چارہ کھائیں۔
☆ نانچ اور تھوہ میں میٹھا کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔

☆ جگر خراب ہو تو شراب پیئ، پٹنی، گبی، نکٹ اور میں کی بنی چیزیں استعمال نہ کریں۔

☆ السر کی صورت میں تاریخی، لیوں اور زرش پھل کے خود یک بھی نہ جائیں۔
☆ زخم ہوں تو تنک کا استعمال کم کو دینا چاہئے۔

☆ سانس، دہائی کی کے مریضوں کو مگرین تھا کو خوشی سے بد مزہ کرنا چاہئے۔
☆ دماغ رجتی ہو تو ٹھنڈی چیزیں، دی، موسی، گھٹی چیزیں، اپ، اٹلی، نماز،

چنے کی دال، کیلے، پاول اور آدو استعمال کرتے سے نقصان پہنچتا ہے۔
☆ ہائی بلڈ پریشر کے مریض خشک استعمال نہ کریں۔



☆ دست کی بیماری میں پاول، دی، چھا چھ، کیا استعمال کرتے رہنا مفید رہتا ہے۔

☆ اینگویہ یا کمرش لاق ہو تو پاک، موسی کے پتے دینا، شاذ مامروہ اور چٹا زیادہ استعمال کریں۔

☆ یرقان ہو جائے تو رس، دار پھل، بھول کاس، مجھے کاس اور گو کوڑ لیجے رہنا فائدہ مند ہے۔

☆ بیمار کے دوران دودھ، مونگ کی دال، کاپانی مسر، ساگو دان اور موسی استعمال کرتے رہنے سے بیمار خشک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی پلہ پانچ دن بھی خوراک لیجے رہنا چاہئے۔

☆ کاسوس بڑھ جائیں یا گلا درد کرتا ہو جائے کی پتی پانی میں اُبال کر خوراک سے کر لے یا نیم گرم پانی میں پھری اور تنک ملا کر خوراک سے کرتے سے گلے کا درد اور کاسوس خشک ہو جاتے ہیں۔

بھلی، اٹھ، درد و غم کے مقابلے بہت سچے ہونے کے ساتھ ساتھ ہا آسانی دستیاب ہو جاتی ہیں بلکہ گوشت مرغی، بھلی، اٹھ سے دھیرے مائل کرنے کے لئے ہمیں ماریٹوں میں پھرنا پڑتا ہے پھل اور سبزیاں ہمیں چھوٹے سے چھوٹے گالاں میں مل جاتی ہیں یوں تو ان کو استعمال کرنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔ یہاں ان میں سے چند کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

(1) سبزیاں اور پھل کھانے سے قوت اضافہ ہوتا ہے اسی لئے ایسے افراد جن کی قوت انضمام کمزور ہوتی ہے انہیں سبزیوں اور پھلوں کے رس پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے اگر کسی میں قصور اسامانی ملا کر استعمال کیا جائے تو وہ اور زیادہ زود مضم ہو جاتا ہے۔

(2) کج سویرے خالی پیٹ میں کھانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے اس سے بیمار یوں کو دور کرنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے۔

(3) سبزیوں کا رس ہمیشہ تازہ اور پاک استعمال کرنا چاہئے اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سبزیوں کے رس سے علاج آہستہ آہستہ ہوتا ہے مگر دیر پا ہوتا ہے۔

(4) رس صبح کے وقت یا دیر کو پینا مفید رہتا ہے ایک رات میں آپ 16 اونس رس پنی سکتے ہیں ہمیشہ موسم کے مطابق دستیاب سبزیوں اور پھلوں کے رس کام میں لانے چاہئیں اور ہر (مختی) کا استعمال قبیل مقدار میں کرنا چاہئے۔

غذا سے متعلق یاد رکھنے کی باتیں

ماہرین کے مطابق غذا سے متعلق پانچ نکات ایسے ہیں کہ ان پر عمل پیرا ہو کر انسان صحت مند رہ سکتا ہے بیماریاں اس سے دور بھاگ جائیں گی نکات یہ ہیں:

- (1) جب تک پی پی بھوک نہ لگے، کچھ نہ کھایا جائے۔
- (2) خوب پیٹ بھر کر کبھی نہ کھائیں۔
- (3) جس کھانے کو کھانے سے لطف دے، اسے سنت کھائیں۔
- (4) غذا ہمیشہ اچھی طرح چاہا کر کھائیں اور
- (5) جو غذا حقیقی معنوں میں بہتر ہو وہ غذا کھائیں۔

صحت کی حفاظت کیسے کی جائے؟

اپنی صحت کو برقرار رکھنے سے متعلق ماہرین نے برس برس کے مطالعہ اور تجربات کے بعد یہ نتائج اخذ کئے ہیں کہ:

- (1) صبح بیدار ہو کر پہلے گلی کریں۔ پھر ایک آدھ گلاس تازہ پانی پیئیں۔
- (2) ہمیشہ سورج طلوع ہونے سے پہلے بستر چھوڑ دینا چاہئے۔
- (3) غسل کرنے کے بعد اپنے خالق و مالک کا حق بدی ادا کریں۔
- (4) ٹام کا کھانا سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے کھائیں کیونکہ سورج کی گرمی سے کھانا مضم ہوتا ہے۔
- (5) دو کھانوں کے درمیان کم از کم تین گھنٹے کا وقفہ رکھیں۔
- (6) موسم گرما میں سونے سے پہلے منہ اٹھ اور پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ ایسا کرنے سے بے سكون نیند آتی ہے احتکام نہیں ہوتا۔
- (7) ہر بار کھانا کھانے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے ایک گلاس پانی پی لیا کریں۔ اگر اس میں قصور اسامیوں کا رس ملا لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔
- (8) کھانا کھانے کے دوران پانی نہ پیئیں بلکہ کھانا کھالینے کے ایک گھنٹہ بعد پانی پیئیں۔

(9) کھانا خوش دلی سے کھانا چاہئے اور کھالینے کے بعد کھٹکھا کر نیند چاہئے ایسا کرنے سے کھانا ہلکی مضم ہوتا ہے اور قرض بھی نہیں ہوتی۔

(10) بھوک پائی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہئے۔

(11) کھانا کھانے کے بعد چل قدمی کریں اور ہائیں کر دت لیٹ جائے۔

(12) زیادہ سوچ بچار اور فکر نہیں کرنا چاہئے۔

(13) ہلیج میں ایک بائرسوس کے تیل سے ماش کرنی چاہئے۔

(14) ہر رات دھوپ کا پتھر دلائے رکھیں۔ اس سے آنکھوں میں تیز روشنی برداشت کرنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

سبزیاں اور پھل استعمال کرنے کے فائدے

ہمیں اور سبزیاں قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ دیگر غذاؤں یعنی گوشت، مرغی،

تعلق نہیں ہوتا۔ دیکھیے ضرر ہے اور یہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ یہ زندگی کی تمام باتوں میں آزمی پیدا کرتی ہے۔

مثلاً دوں جانوروں یا پھوسا پندوں اور انسانوں کے مابین کچھ نہیں ہے۔ لے کر بلا ہے تک۔ مفہ ہے۔ دیکھی سے صرف اچھائی کا کام لیا جاسکتا ہے۔ دیکھی کپڑوں کی تمام باتوں کے اندر سے بھی کام کرے گی۔ اس سے دیکھی مینے کچھ علاج کرانے کچھ کپڑے اتارنے کی فطرت ضرورت نہیں ہے۔

دیکھی کو کڑی اذیت حتیٰ کہ رڑ سے بھی گزر جائے گی۔ قبر سے دیکھی کی تربیت کے راضی معالج کو مریض کو چھوڑنے کی ضرورت بھی نہیں دینی کیونکہ یہ ازبانی قائلے پد کسی بھی جگہ بھی جاسکتی ہے۔ شفا یابی کے لئے مریض کے حالات بعض اوقات طویل علاج کا تقاضا کرتے ہیں کیونکہ مریض کی صورت



کائنات میں غری غور پر موجود شفا کی طاقت کو دیکھی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں کسی جادو کا عمل دخل نہیں ہے۔ درحقیقت دیکھی کے لئے ضرورت کوئی تبدیلی شدہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بہتر ہوتا ہے کہ مریض کی توجہ صحت پر رہے لیکن جب بھی مطلوبہ جگہ پر ہاتھ لگائے جائیں تو دیکھی خود بخود اپنا کام شروع کر دیتی ہے۔ دیکھی ہر وقت موجود ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس سے اس وقت تک آگاہ نہیں ہوتے جب تک کہ تربیت کے ذریعے دیکھی سے ہمارا رابطہ نہ ہو جائے۔ تربیت کے بعد دیکھی وصول کی جاسکتی ہے اور اسے مخصوص طریقے سے استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

دیکھی صرف ایک طریقہ کار اسلوب کارروائی نہیں ہے بلکہ دیکھی تو موجود ہے۔ عقل و دماغ کے لحاظ سے دیکھی بڑھاتی نہیں جاسکتی۔ دیکھی سکھائے والا مبتدی کو مختصر وقت میں انہیں کے دوران ازبانی سے فائدہ بناتا ہے۔ اس سے جسم کے مخصوص مراکز (چکر) کھل جاتے ہیں اس طرح ازبانی کو سہولت ملتی ہے اور مخصوص طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دیکھی کا یہ وہاں جہاں ہاتھوں میں محسوس ہوتا ہے تو اس کا احساس عموماً پیش کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس طرح پیسے کے تحریق اہمیت کا احساس۔ چونکہ ہر شخص کی شخصیت الگ الگ ہوتی ہے۔ اسی لئے ہر شخص کے انفرادی تجربات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اس سلسلے پر ازبانی استعمال کرنے کے لئے ہدایات دی جاتی ہیں۔ اپنے ذاتی اور دوسرے لوگوں کے علاج کے لئے ہاتھوں کی مخصوص حالت کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ ہاتھوں کی مخصوص حالت شفا بخشی کے لئے بنائی جاتی ہے۔

طویل عرصے سے موجود ہوتی ہیں۔ اسلئے جسم کو دوبارہ منوازن حالت میں لانے کے لئے کافی زیادہ دیکھی کی ضرورت ہوتی ہے۔

دیکھی کے ذریعے یہ اشیائے نفس کو دور نہیں کیا جاسکتا۔ نہ ہی اس سے کوئی نیا عنصر بنایا جاسکتا ہے۔ (جو سر جری کے ذریعے کام دیا جاتا ہے) لیکن دیکھی کے ذریعے ان حالات سے پیدا ہونے والی کامیابی سے سکون حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دیکھی مجموعی طور پر اس طرح اثر انداز ہوتی ہے کہ یہ جسم متوازن حالت میں لانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح جسم خود بخود شفا حاصل کرنے لگتا ہے۔

دیکھی کے فوائد ائمہ و دینی۔ یہ تمام درجوں میں شفا یابی کے لئے معاون ہے یعنی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور روحانی تمام قسم کے درجہات میں معاون ہے۔ یہ جسمانی اور جذباتی رکاوٹوں اور دباؤ کو ختم کر کے سکون کی حالت پیدا کرتی ہے۔ یہ جسم کو بکا بھلا کر دیتی ہے اور اس سے انسان کو بری عادت

ایک معالج یہ ازبانی خود پیدا نہیں کرتا بلکہ تو صرف اس ازبانی کے بہاد کو ایک مخصوص سمت دیتا ہے۔ اس کو راہ کو قبول کرتے ہوئے اس کا نتائج سے کوئی



سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ ریچی کی مدد سے ہماری تخلیقی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور طاقت میں بھی، مفاد ہوتا ہے۔ بہ یادداشت میں بہتری لانے اور مثبت سوچ پیدا کرنے کے لیے معاون ہے۔ لوگوں کے ساتھ امن و یکائیت سے رہنے پکھنے بھی ریچی معاون ہے۔ اس سے ہم اپنے غصے اور جذبات و خوف پر قابو پانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ (ہدایتی عدم استحکام) ہے خرابی، سونا پنا، سستی، دکائی، تھکاوٹ کے غاتے پکھنے معاون ہے اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتی ہے۔

ریچی کی دوسری خصوصیات

ریچی پکھنے پکھنے مریل عرصہ تک مدد کرنا ضروری نہیں ہے کسی شخص کو ریچی دینے کے قابل بننے پکھنے صرف ایٹنمنٹ (Attunement) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریچی ماسٹر ریچی کے طالب علم کو ایٹنمنٹ دے سکتا ہے۔ یعنی ریچی ماسٹر ریچی پکھنے والے کو ریچی منتقل کر سکتا ہے۔ بہر حال ایک گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ ایٹنمنٹ کے بعد جی کہ اگر آپ اپنے لئے با دوسروں کے لئے ریچی استعمال نہ بھی کریں تو ریچی کی یہ حاصل شدہ طاقت رتو ختم ہوتی ہے اور دہی نہیں جاتی ہے۔ ایک دفعہ جب آپ کو ایٹنمنٹ دے دی جاتی ہے تو پوری زندگی کے لئے آپ کو بہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے نئے ارتقا تو جب کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ دہنی نسل (Mind Control) نہیں ہے۔ آپ کا تعلق کائناتی توانائی سے قائم کیا جاتا ہے۔ جو آپ کے ذہن کو فیصلہ بخشا ہے۔ علاج کے دوران ریچی خود بخود ازجہ کو درست اور (مطلوبہ) یوں بہ متوازن کر دیتی ہے۔ تیسرے درجے کی ایٹنمنٹ حاصل کرنے کے بعد آپ کسی ایسے شخص کو بھی ریچی دے سکتے ہیں جو جسمانی طور پر آپ کے پاس موجود بھی نہ۔ ریچی پر آپ یقین کریں یا نہ کریں ریچی اپنا کام ضرور کرے گی۔ ریچی آپ کے شعور کو جان بخشی ہے۔

ریچی کی تاریخ

ڈاکٹر میکاویوسوئی (Mikao Usui, Dr) اس توانائی تکنیک کے دریافت کنندہ ہیں۔ جسے انہوں نے ریچی کا نام دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

المعروف یسوع مسیح کے معجزات کے پس منظر اور روحانی مشوا اہمیت کو ہم بدھ کے بھی جتنی نظر بد اسراریت کی تلاش میں ڈاکٹر میکاویوسوئی نے ریچی کی روشنی کو دریافت کیا۔ اس کے ذریعے آپ نے ریچی سے منسلک مختلف نشانات کی وضاحت کی۔ جب آپ کا ضمیر روشن ہو گیا تو آپ نے کوئو (Kyoto) کے علاقے میں لوگوں کو جسمانی امراض سے نجات دلانے کے لئے ریچی دینا شروع کر دی۔ بتدریج ریچی سے شفا کے جسمانی پہلوؤں میں روحانی شفا کا اضافہ کرنے کے لئے ڈاکٹر یوسوئی نے پانچ روحانی اصولوں کا اضافہ کیا۔

- (1) صرف آج کے دن کے لئے فکر مند نہیں رہیں۔
- (2) صرف آج کے دن کے لئے غصہ نہ کریں۔
- (3) صرف آج کے دن کے لئے اظہار کلام کرنا پڑ جائے۔
- (4) صرف آج کے دن کے لئے، اپنے آپ سے ایمان دار رہیں۔
- (5) صرف آج کے دن پکھنے ہر ذی دماغ سے پیارا اور عزت سے پیش آئیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو شخص ریچی کو اچھا نہیں سمجھتا اسے ریچی ست دیں۔ ڈاکٹر یوسوئی کی وفات کے بعد آپ کے سب سے زیادہ عقیدت مند نے آپ کے کام کو جاری رکھا۔ ڈاکٹر یوجیرو ایاشی (Chujiro. Dr Hayashi) جو 47 سالہ زندگی کے درجہ (Reserve) آفیسر تھے۔ ڈاکٹر یوسوئی کی وفات کے بعد ڈاکٹر ایاشی ریچی کے گرجہ ماسٹر بن گئے۔ انہوں نے نو تیرہ شہر میں اپنے کلینک سے تعلیم، درخشاکی و روایت جاری رکھی۔ لیکن ہوا باز کا کاناہای ایک قانون نے ریچی کے ذریعے خود ہی مختلف بیماریوں سے شفا حاصل کی۔ در ریچی کو پوری دنیا میں پھیلانے میں معاون ثابت ہوئی اور اسے مقبول بنا دیا۔

پہلا درجہ: ریچی بابائی زبان کا ایک لفظ ہے جو درجہ "رے" اور "کی" سے مل کر بنا ہے۔ "رے" کا مطلب کائنات اور "کی" کا مطلب طاقت ہے۔ ہزارہی کا مطلب کائنات قوت حیات ہوا۔ فطرت میں موجود توانائی طاقت کو ریچی کا نام دیا گیا ہے۔ اس طاقت تک ہم سب کی پہنچ ہے۔ جب ہم کسی چیز سے مادہ ثانی طور پر ٹکرا جائیں یا ہمارے جسم کے کسی حصے میں درد



ریکی کے بارے میں حقائق

تمام امراض ازجی کے عدم توازن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ریکی جسم کے نظام میں مطابقت پیدا کرتی ہے۔ اس سے شفا کا یہی طریقہ ہے۔ کسی مخصوص مرض سے شفا کے لئے ریکی کا الگ کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ شفا کی عمل چھیدہ ہے۔ ہم یہ نہیں جان سکتے کہ ہمارے جسم میں کون کون سے گہما گہما اجزاء میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ لیکن ازجی کو اس امر کا علم ہے کہ لہذا وہ اپنا کام کر رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریکی کی اپنی ذہانت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ جسم کے کس حصہ کو کتنی دیر کے لئے کس قدر ازجی کی ضرورت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ شفا کی عمل کس طرح وقوع پزیر ہوگا۔ یہ ازجی رد مانی ہے اس لئے یہ عقل و ذہن سے بالاتر ہے۔ جب ہم جسم کے کس حصے پر ریکی دیتے ہیں تو اسے اپنے ہاتھ رکھتے ہیں تو ہمیں توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ (صرف) ذہن کی طاقت نہیں ہے۔ اگر یہ طاقت ذہن کے ذریعے آتی تو ہم اس کے بہاؤ کو شروع بھی کر سکتے اور خود رک بھی سکتے۔ اس طرح ہم اپنے ذہن کے ذریعے مناظرہ سے تک مخصوص ازجی پر بار بار سب سے بھگتے تاکہ شفا حاصل ہو سکے۔ لیکن ریکی کے لئے اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ہمیں شفا کے حصول کے لئے ذہن کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ذہن، سنی دوران یعنی ایک سی دقت میں ذہن کو کسی اور کام سے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ریکی دیتے ہیں تو اس کے دوران بات کر سکتے ہیں۔ T.V دیکھ سکتے ہیں اور کوئی کام کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہم ایک ہاتھ سے ریکی دے سکتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے اپنا کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔ ہم ریکی کسی بھی وقت کسی بھی جگہ دے سکتے ہیں۔ ہم ریکی دیتے وقت سفر کی حالت میں ہو سکتے ہیں یا دفتر میں ہو سکتے ہیں یا کسی جگہ پر بیٹھے ہو سکتے ہیں۔

ریکی ایک خطرناک آنے والی ازجی ہے۔ ہر دینی طور پر ایسا کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ جس کے ذریعے اس ازجی کا بہاؤ چیک کیا جاسکے۔ غالباً ہم اسے اپنے ہاتھوں میں پیش کی صورت میں محسوس کر سکتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ یہ احساس صرف دماغ میں پیدا ہوگا۔ ہو سکتا ہے ہم ہاتھ میں کچھ بھی محسوس نہ کریں اور

ہو اور ہم اس درد کو جسم میں ویسے ہی رہنے دیں تو یہ جسم کی قدیم دانتی ہے۔ دراصل ابھا کرتے ہوئے ہم جسم کے اس حصہ میں شفا کی دقت کا مقابلہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اس شفا کی طاقت تک ہماری پہنچ ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس کا 5 سے 10 فیصد حصہ ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ریکی کے ذریعے ہم اس شفا کی طاقت کا 90 سے 100 فیصد حصہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم شفا کے لئے شفاء اور نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ ازجی کے اس بہاؤ کو پراسرار نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ فطرت میں آگہی موجود ہے اور ہمارے جسم میں آگہی حاصل کر سکتی معاشرت موجود ہے۔ بالکل اسی طرح ہم اس شفا کی طاقت کے حصول کی معاشرت رکھتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ایئرلینٹ سے اس مسئلہ کو حل نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ اس معاشرت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہمارے جسم میں بھی مخصوص ازجی سینٹر ہیں۔ جو اس طاقت کے بہاؤ کو دیکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ انہیں چکر (Chakras) کہا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے جسم میں کئی چکراز موجود ہیں لیکن ہم اپنی نگاہ کو مات بڑے "چکراز" اور دو چھوٹے چکراز تک محدود رکھیں گے جو ریکی میں اہم ہیں۔ تمام چکراز ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ اختتام پر یہ 6 چکر کے دائرے کی شکل میں دکھائے ہیں۔ یہ دائرہ ہمارے جسم سے باہر اور اوپر واقع ہے۔ مات بڑے چکراز میں سے 5 ہمارے جسم کے پچھلے حصہ میں واقع ہیں۔ یعنی سامنے کا چکرا پیچھے کا چکرا اور دھرم چکراز میں کر اذان چکر اور روت (Root) کہلاتی چکرا شامل ہیں۔ دو چھوٹے چکراز ہتھیلیوں اور پاؤں میں ہیں۔ جب ہم ریکی کا بہاؤ لیکن بناتے ہیں تو اس کا راستہ اس طرح ہوتا ہے۔ فطرت سے یہ طاقت ہمارے کر اذان چکرا میں داخل ہوتی ہے۔ پھر یہ مرکزی پینس میں پہنچتی ہے۔ دل کے چکر تک وہاں سے یہ بازوؤں اور ہاتھوں تک پہنچتی ہے اور پھر ہمارے ہاتھوں سے شفا لینے منظور۔ بلکہ (مثلاً) نظام) تک پہنچتی ہے۔ اس ازجی کو استعمال کرنے سے پہلے ہمیں صرف جسم کے مناظرہ سے یہ ہاتھ رکھنا ہوتا ہے۔ لیکن اس سے قبل کسی ماہر ریکی ماسٹر سے ایڈون ہونا ضروری ہے۔



وقت شخص کرنا چاہئے۔ بہت سے لوگ ایمای کرتے ہیں۔ اگر ہم جسم کے کسی حصہ کو ریگی دے رہے ہوں اور کسی کام سے اٹھنا نہ جائے تو متاثرہ حصے سے ہاتھ اٹھالینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بعد ازاں وہیں دوبارہ ریگی شروع کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے بلکہ اس سے اگلے دن بھی (اگر اس دن نہ کر سکیں تو) جسم کے اسی حصے کو ریگی دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ریگی دینے وقت ہمیں آنکھیں بند کرنے یا تو بہرہ روز کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ ریگی کا بہرہ روز سے ہماری تھیلیوں میں ہوتا ہے۔ صرف متاثرہ حصے پر تھیلی رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مخصوص طریقے سے ہاتھ رکھنے کے لئے یہ یقین ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر چہ ریگی سیکھتے ہوئے ہاتھوں کی خاص مارت کی مشق کی جاتی ہے۔ یعنی کپ کی طرح ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سے کپ جانے سے مراد یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیاں مذکور طریقہ آہستہ کی طرح کی شکل بنانا۔ یقین کی طرح یہ شکل انگلیوں اور تھیلی کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ تمام انگلیوں کو اکٹھا رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس سے ہاتھ میں رہا ہو جاتا ہے۔ اس سے ہاتھ میں واقع ہونے والی تبدیلی کو یقینی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنا ایک ہاتھ رکھیں یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھیں دوسرے ہاتھ کی انگلیاں بند رکھیں تو ہم بند انگلیوں والے ہاتھ میں زیادہ محسوس کریں گے۔ تاہم ازہی کا بہرہ ایک میرا ہی ہوگا یعنی ہاتھ کی حالت سے فرق نہیں پڑتا۔ ہاتھوں کی مخصوص پوزیشن ہم اپنے سمجھنے کے لئے جانتے ہیں۔ اگر ہم طولی عرصے کے لئے ریگی استعمال نہ کریں تو ریگی کے بہرہ کے ساتھ ہمارے رابطے کی مساجت ختم نہیں ہوتی حتیٰ کہ اگر دو سال تک بھی ریگی استعمال نہ کریں تو پھر بھی ریگی سے ہماری ایڈجسٹمنٹ برقرار رہتی ہے۔ جب ہم ریگی کا استعمال دوبارہ شروع کرتے ہیں تو چند ہی سیشن کے بعد ہمارے ہاتھوں میں ازہی کا بہرہ باطل پہلے کی طرح معلوم ہوگا۔ ایک دفعہ جب کسی شخص کو ریگی کے لئے ایڈجسٹ (Attune) کیا جاتا ہے تو یہ عمل پوری زندگی کے لئے ہوتا ہے۔ لہذا پھر اس عمل کی دوبارہ ضرورت

ازہی کا بہرہ جاری نہ رہے۔ جب ہم تکلیف سے متاثرہ حصے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں تو ازہی کا بہرہ شروع ہو جاتا ہے اور ہمیں اپنے ہاتھ میں کچھ حرارت محسوس ہوتی ہے۔ سب سے عمومی احساس تو یہی ہے البتہ بعض لوگوں کو ارتعاش، جھرجھری کا احساس ہوتا ہے یا کھنکھانے اور عرق کے بہاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ جب ازہی کے بہاؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے تو ہاتھوں کی تپش شدید عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ کچھ وقت کے لئے اس کا عروج رہتا ہے بعد ازاں اس میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جب ہمارے ہاتھوں کی حرارت جسم کے درجہ حرارت کے مطابق ہو جاتی ہے تو یہ اس امر کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ ازہی کا بہرہ اب رک گیا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم جسم کے مخصوص متاثرہ حصے پر اس وقت تک ہاتھ رکھیں جب تک ہمیں تپش یا ازہی کا بہرہ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے یا کسی اور شخص کے پورے جسم کو ریگی دے رہے ہیں تو زیادہ بہتر ہے کہ ہر حصہ پر تقریباً تین منٹ لگائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے تقریباً 27 مراکز ہیں اور ہر ایک پر 3 منٹ کا مطلب ہے کہ ڈیڑھ گھنٹہ۔ لہذا اگر کسی ایک حصے پر زیادہ وقت صرف کریں گے تو کل وقت میں اضافہ ہوگا۔

ریگی سیکھنے کے بعد جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریگی دینی چاہئے یہ اپنے جسم کو خوراک دینے کے مترادف ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ روزانہ ریگی دینا ضروری ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ریگی سیکھنے کے بعد اپنے آپ کو ریگی دینا ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک صلاحیت ہے جس کے ہم مالک بن جاتے ہیں جو ہمارے جسم کھلے نہ صرف فائدہ مند ہے بلکہ ضروری ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ہمارے جسم کھلے خوراک کی طرح ہے کیونکہ یہ ہمارے جسم میں طاقت کا توازن قائم کرتی ہے۔ لہذا جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریگی دینی چاہئے۔ اگر ہم بہت زیادہ مصروف بھی ہوں تو ہمیں اپنے آپ کو ریگی دینا چاہئے حتیٰ کہ جب ہم رات کو بہتر بہ لینے ہوں اور سونے کھٹے تیار ہوں۔ جسم کے چارے پانچ مراکز کی ریگی دے دیں تو یہ کافی ہے۔ یہ اس شخص سے بہتر دیکھا جاتا ہے آپ کو ریگی باطل کریں دیتا۔ اگر اس سے ایمیان نہ ہو تو چھٹی کے دن اس کام کھینے کچھ



دی ہے اور دونوں ایک وقت ایک ہی طرح کی خدمت محسوس کرنے میں اس صورت میں بھی ایک شخص 20 دنوں میں ششاپ ہو سکتا ہے۔ دوسرے شخص کو اتنے ہی عرصہ میں صرف 10 فیصد افادہ ہو۔ ششاپانی کا مکمل انفرادی ہے۔ یہ کہ یہ قرآنی نے لے کرنا ہے کہ شفا کا طریقہ کیا ہوگا۔ تاہم بعض عناصر ششاپانی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں جیسا کہ ششاپانی کھلے حلقہ مریش کی رضا مندی یا وہ حالات و واقعات میں جن میں کبھی شخص نے ریجی سیکھی ہو۔

ششاپانی کا ایک پینل (مارس) ہوتے ہیں۔ اگر ہم بہت سے لوگوں کا علاج کر رہے ہوں تو ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ انہی کم ہوجانے والے ہمیں مزید لوگوں کا علاج کرنے کے لئے خود کو پارج کرنا پڑے گا۔

ہم شفا کے لئے اپنی ذاتی انرجی استعمال نہیں کر رہے ہونے بلکہ انرجی تو صرف ہم میں سے گزری ہوئی ہے۔ دراصل ہمیں تو خود کو پہلے سے زیادہ طاقتور محسوس کرنا چاہئے۔

حتیٰ کہ ان بڑے لوگ بھی ریجی سیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایک عملی طریقہ کار ہے اور اس کھلے مطالعہ یا کسی خاص علم کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام عمر کے لوگ ریجی سیکھ سکتے ہیں۔ ریجی مذہب نہیں ہے۔ اس کھلنے کوئی خاص دوسمات ادا کرنے یا مخصوص معیارات اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریجی ماہر ہے۔ اسی طرح ماہر ہے جیسا کہ کہیں کہ جس میں ہم رہنا پسند کرتے ہیں۔

ریجی کے کوئی نقصان و اثرات نہیں چونکہ اسے شعور سے راہنمائی ملتی ہے یہ کبھی کوئی نقصان کی وجہ نہیں بن سکتی۔ جب جسم کے کسی مخصوص حصہ کو ریجی کی مناسب مقدار دے دی جائے تو ریجی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے۔ ہم اس حصے میں انرجی کے مزید بہاؤ کو ممکن نہیں بنا سکتے۔ حتیٰ کہ اگر ہم ریجی دیتے ہوئے نیند محسوس کرنے لگیں تو بھی ریجی کا ضرورت سے زیادہ بہاؤ نہیں ہوگا یا یہ نقصان دہ نہیں ہو سکتی۔ اس دوران اگر مریش کو نیند آجائے تو بھی مریش کا جسم ریجی وصول کرتا رہے گا۔ کبھی ماؤں کے مشاہدے میں یہ بات آتی ہے کہ اکثر خبر خوار اور چھوٹے بچوں کو صرف اسی وقت ریجی دی جا

نہیں ہوتی ہے۔ انڈسٹری ایک دروازے کی طرح ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے یہ دروازہ جب ایک دفعہ کھول دیا جاتا ہے تو پھر بند کھلی رہتا ہے۔

ریجی پوائنٹس

جسم کے کسی متاثرہ حصے کو جب ہم ریجی دیتے ہیں تو اس کھلنے 10 سے 30 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مکمل شفا کھلنے اس سے بھی زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پورے جسم کے علاج کھلنے 5 پوائنٹس کو سر کے پوائنٹ کو (مرکز) کہا جاتا ہے۔ اگر سر در ذمہ زور یادداشت ہے تو ابلی اور دباؤ وغیرہ کا علاج کرنا متصور ہو تو سر کے پوائنٹس پر ریجی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنی یادداشت بہتر بنانا چاہتے ہیں اور تمام 5 پوائنٹس پر ریجی دیتے کھلے مناسب وقت و متیاب نہیں ہے پھر ہم اس صورت میں صرف سر کے اوپر والے حصے کو ریجی دے سکتے ہیں۔ تمام دوسرے پوائنٹس میں سے پوائنٹ بہت اہم ہیں۔ غالباً ہر شخص کو ان پوائنٹس پر انرجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر نارخ ہوں ان پوائنٹس پر ریجی ضرور دینی چاہئے۔ یہ پوائنٹس دل پکڑا سولر پلکس (Solar Plexus) (Hara) اور گردے ہیں۔ کبھی کبھی قسم کے بھار کھلنے ہم کھنوں کو ریجی دیتے ہیں۔ جسے کامیاب فحتم کرنے کھلے کر بڑے کھنوں کے نیچے ریجی دی جاتی ہے۔

ریجی کے حوالے سے دوسرے اہم امور

جب ریجی کے ذریعے کسی شخص کا علاج شروع کیا جائے تو لوگ دو قسم کے سوال کریں گے؟

(1) کیا میرا مکمل علاج ہو جائے گا؟

(2) میرے علاج پر کتنا عرصہ لگے گا؟

یہ دونوں سوال اس قسم کے ہیں کہ کوئی بھی ریجی سیکھنے والا اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ ہم تو صرف انرجی کے (دراستے) ذرائع ہیں۔ ہم خود تو شفا نہیں دیتے۔ انرجی خود شفا کھلے اپنی مقدار اور طرح کا تعین کرتی ہے۔ اس بات کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی مرض کے شکار دو افراد کو مہلک دی جا

”بعد کرنے سے مراد یہ ہے کہ اسے بلاک Block کر دیا جائے۔ یا اس سے مراد یہ ہے کہ چکر انرجی کے ناکافی بہاؤ کی وجہ سے رہا ہے۔

ہر ایک انسان کو اس کو دینی جانی پانے جو کم از کم ہر ایک کو اچھا جانتے سوس دران کے علاج کے وقت صرف کئے جانے والے وقت اور کوشش کی قدر کرتے ہوں۔ ایڈمنسٹ حاصل کرنے کے بعد خواہ مخواہ کسی کو قابو نہیں کر لینا چاہئے یا ہر ایک کو یہی دیا شروع نہیں کر دیا چاہئے۔ جو کچھ آج کل دینی آسانی سے کبھی جاسکتی ہے تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔

شاید ہی کے حصول کے لئے یہ بہت طاقتور و درجہ ہے۔

بہت عام یہ تصور دی جاتی ہے کہ جب کبھی ہم کسی کو یہی دینی تو انرجی کا باقی تبدیل کرنا چاہئے بھی دینے کے لئے نہیں ضرور لینی چاہئے۔ لیکن ہم اپنے غمان کے افراد شدہ درجہ حتیٰ کہ دوستوں سے قویہ نہیں لیتے۔ اسی طرح ہمیں انہی لوگوں کیلئے بھی نہ بات کی پیش کش کرنی چاہئے۔ ایسی صورت میں اگر ہم حقیقی جذبہ بندہ رومی کے تحت کسی کو یہی دیں تو رقم لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر پیسے بھی نہ لیں اور کوئی نہ بات بھی محسوس نہ کریں تو شاید ہی کا عمل سست ہوگا۔ اس طرح انرجی کا ہم تو ازل ہوگا۔ یعنی ہم کچھ دے تو رہے ہیں لیکن کچھ لے نہیں رہے۔ اس لئے دوسرا شخص ہمارا مقروض ہو جائیگا۔ اس شخص کو مقبض میں کسی اور شکل میں کچھ نہ کچھ تو دینا پڑے گا۔

سکتی ہے جب وہ سو رہے ہوں یہ کہ جب پہلے جاگ رہے ہوتے ہیں تو وہ سکون سے ایک جگہ بیٹھتے نہیں ہیں۔

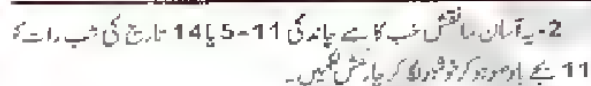
بہت کم لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ہم کسی دور دکھنے کی دے دے ہوں تو درد کم ہونے کے بجائے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال کو ”شنائی بحر ان“ سمجھنا چاہئے۔ یہ ایک اچھی علامت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شنائی کا عمل تیزی سے دوڑنا پڑ رہا ہے اور اس حصے کے عضلات بہتری سے کام کر رہے ہیں۔ یہ صورت بعض اوقات تکلیف دہ ہوتی ہے نیز درد میں اضافہ ہو سکتا ہے ایسی صورت میں علاج بند نہیں کرنا چاہئے۔ اگر مریض کے جسم کے متاثرہ حصے پہ ہاتھ لگانے سے اسے تکلیف محسوس ہو یا متاثرہ جگہ پہ ہاتھ رکھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے تو متاثرہ حصے سے 3 یا 4 انچ دور ہاتھ رکھ کر جسم کو ہاتھ لگاتے بغیر یہی دینی جانی چاہئے۔ درد میں اضافے کی صورت میں اس شخص کو دعامت کرنا ضروری ہے ورنہ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ ہم نے کچھ نیکو کیا ہے۔

☆ انیمرٹ (Attunement) دو طریقہ کار ہے جس کے ذریعے چکر انرجی صافیت میں اضافہ کر دیا جاتا ہے تاکہ انرجی کا بہاؤ ممکن ہو سکے۔ اسے بالعموم ”چکر انکسول“ کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ چکر انرجی کو کبھی نہ تو بند کیا جاتا ہے اور نہ کھولا جاتا ہے۔ یہ تو صرف متعینہ اصطلاحات ہیں۔ ”انکسول“ سے صرف یہ مراد ہے کہ چکر انرجی کو کھانسی میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور

قسمت اولاد دینے کے خواہشمند اپنی نیک تمنائیں کیلئے
محمد انصاری مال شاہ رنجانی سے روحانی فیض حاصل کریں

مدینہ پاک جائزہ اور درود پاک سے محبت کرنے والوں کیلئے خوشخبری! درود پاک کا خوبصورت کتابچہ

مفت طلب کریں۔ الحان محمد رمضان چشتی C-47 ابو بکر بلاک ٹیوگا روڈ ٹاؤن۔ لاہور فون آفس 042-37283350



- (۱) اپنے بازو اٹھیں یا ہاتھ میں دیکھیں۔
(۲) یہ اپنی ہریس دیکھ کریں۔
(۳) اپنے کمرے میں دوڑنے کے چٹے کھیں۔
(۴) ایک بچہ درخت پر ہاتھوں سے اٹھنے کی کوشش کریں۔

طلسمر	خُب	فلسمر	خُب
خُب	طلسمر	خُب	فلسمر
طلسمر	خُب	فلسمر	خُب
خُب	طلسمر	خُب	فلسمر

الحبيب فلان يمت فلان على خف على قلبه وسلمه. رائے
فلان بن فلان العجل يوحى الساعة العجل الوقت الساعة
العجل الوقت الساعة

7	2
5	4
0	3
9	7

01-09-2014: 6:25

ولن، پیچیدگی

شہر: حیدرآباد

تالیت ہائے: - 40000/-

15-09-2014: تاريخ

ولن: *وَلَنْ*

فصل فی علم

مالیت باط: - 200

نمبر شمار	تاریخ	تیک وقت خریداری
1	04-09-2014	09 جگر 13 مثقال 11 جگر 24 مثقال
2	05-09-2014	09 جگر 00 مثقال 10 جگر 11 مثقال
3	11-09-2014	09 جگر 07 مثقال 10 جگر 09 مثقال
4	26-09-2014	09 جگر 00 مثقال 09 جگر 58 مثقال
5	29-09-2014	10 جگر 25 مثقال 12 جگر 06 مثقال

تحقیق اور کسوٹی کے ساتھ مکمل کرے گا۔ خواہ وہ اپنے لگاؤ اور افراتفری کے دور میں کوئی بھی نعمت، شہرت، کھتہ کرنے کیلئے چلائیں ہے۔ دوسرے شہلوں کی طرح یہ شعبہ بھی اسلامی تحفہ محنت، دامن کا ہے۔ آپ اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کرتا کہ ایک قرآنی دامنہ دامنہ محنتی میں اثرات ہیں لیکن وقت بڑھنے پر چند دن بڑھنے کے بعد یہ تحقیقی کے ساتھ چموزہ سے بڑھ کر اس میں مداماتھیں آتی ہیں۔ کمزور و کچھ بجا، دیرینہ دامنہ دامنہ کی طرح ہے کہ تحقیق کا طور پر کوئی بھی تمجید اس کا سیاق و سباق ہے۔ آج کے دور میں اور تعلیمات بھی آنکھ دور ہے جس جو کچھ بزرگوں کے مینوں میں مقبول تھے جو کچھ اس باب میں نہیں دو ہیں اب قدرتی سے مابقی نہیں لیکن پھر بھی ناما کافی حصہ میں آتی ہے۔ مابقی اس میں کہ بزرگوں کی تعلیمی پڑوسر ہمارے ہمارے کے چموزہ میں ہے۔ آپ اپنے ذہن کی کسوٹی کا پس بیا کریں تو اختلافات تعلیمات میں آپ قدرتی سے کامیاب ہو سکتے ہیں یہ غریب و غلام بزرگوں سے حاصل ہونے والا سرمایہ ہے۔ انعام ہونے کی کہے گا۔ خواہ وہ کس سے ہو۔

اعمال یہ ہے، (برائے خوب)

یہ ٹیپہ گیتھو ایک قریب ظلم ہے۔

ترجمہ باب ۱۰ کاغذ کے ٹکڑوں پر

لکھنؤ اور دہلی کے ایک مدرسہ کے

تو تھو و دین میں ملاؤ۔

شیعہ فہلاں ہیں فہلاں

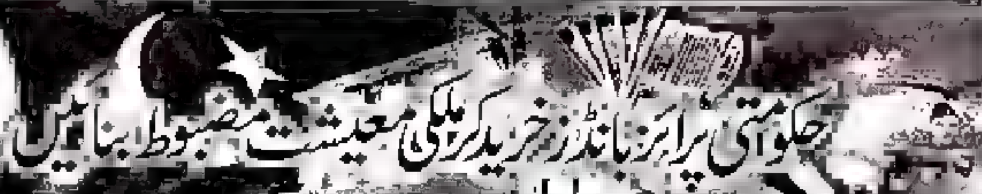
دو محسب قیلاں ہیں، قیلاں

طالع کیم

جلسه ۱۰۰

ستمبر 2014

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS



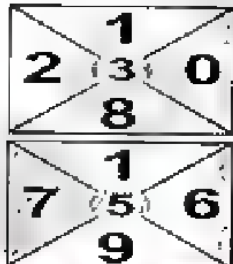
تاریخ: 15-09-2014

دن: پیر
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 200/-

تاریخ: 01-09-2014

دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 40000/-

91 64
64 78
38 52
61 64



01 29
58 85
28 91
73 04

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ نمبرز	
0				03			06		08		018	053
1			12		14			17		19	147	192
2		21		23			26		28		231	268
3			32			35			38		325	381
4		41					46			49	419	462
5				53				57			513	597
6		61			64				68		651	682
7			72				76			79	712	751
8				83				87			803	875
9		91				95				99	915	939

دوستو آداب.. آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی میرانی اور انجین
فسمت کی بدولت ہے اور یہ سوزی و زنجانی صاحب مبارک ہاؤس کے کھنٹی ہیں۔ جس کی
کوششوں سے سب کچھ ممکن اور ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ 40,000/-
اور 200/- کی ڈبی حاضر ہے۔ کے معذرا کہ کئی دنوں سے یہ ہوا ہے کہ آداب، حضرت نبی
ہاں ہے۔ یہ کہ وہ لوگوں کے مجبور ہو گئی ہوتا ہے۔



F	8	7	S	تاریخ: 15-09-2014
10			08	دن: پیر
25	4		59	شہر: فیصل آباد
69			28	بانڈ: 200/-
56	3	9	13	
1 - 2 - 6 - 5				نوٹ

104 - 258 - 693 - 567	فسمت
214 - 490 - 069 - 774	سیکنڈ
084 - 022 - 683 - 331	تیسری

F	1	7	S	تاریخ: 01-09-2014
06			69	دن: پیر
36	0		88	شہر: حیدرآباد
86			17	بانڈ: 40000/-
96	5	4	36	
0 - 3 - 8 - 9				نوٹ

069 - 366 - 862 - 966	فسمت
696 - 884 - 171 - 369	سیکنڈ
424 - 212 - 330 - 166	تیسری

ماہنامہ الفیہ فسمت کا پیغام قارئین کے نام
اگر اب تک نہیں اٹھایا تو اس ماہ فسمت یا الفیہ
جی دوستو! یہ دعویٰ ہی نہیں حقیقت بھی ہے۔ اس ماہ دیکھو تو سنی کہ
کہندے ہیں کہ ستمبر دے انعام اسی وجہ سے ہی تاں بنائوں ہے دینا وہ اس
پیغام۔ جی قارئین کرام! جن کو سبھی پنجابی کی کھائی کی سمجھ نہ سکی ہو تو کسی
پنڈت سے پنجابی پڑھا لینا اور وہ بھی اس پنڈت سے پڑھا لیں کہ جس کی
فسمت کہ دو درم میں سوار زالی ہوئی ہو اس طرح فوراً اس کو پنجابی کی سمجھ
چائے گی۔ جی دوستو! آپ کو کھٹ بھی دن تاں تو یہ لو آپ کے حلقے۔



37	5	8	347	بانڈ: 200/-
34			348	تاریخ: 15-09-2014
71	4		378	دن: پیر
53			719	شہر: فیصل آباد
88	3	9	539	
			887	

31	9	6	319	بانڈ: 40000/-
37			379	تاریخ: 01-09-2014
38	7		389	دن: پیر
71			719	شہر: حیدرآباد
73	3	8	739	

خصوصی چیت رہنمائی و نصیحتیں

بَا اَللّٰهَ يَا اَللّٰهَ يَا اَللّٰهَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا تَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا شَافِيْ يَا تَخَالِيْفِيْ يَا فَادِيْ يَا كَرِيْمُ بِعَقْدِيْ كَهْنَبَقْصِ بِعَقْدِيْ حَقْمَقْصِيْ بِعَقْدِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفَظْنِيْ مِنَ الْخَوْفِ وَالشُّكِّ وَالْقَمَرِ وَالْمَشْرِىِ وَالزُّحَلِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْمَرْيَعِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ بِعَقْدِيْ يَا اَللّٰهَ يَا اَحْذِ بَا ضَمَدَ بَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اولیٰ و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سادھی درود شریف پڑھیں۔ یہ دس کیلئے واحدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا چاہے معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی غصہ آ کے قریب نہ آئیں گی۔ میری طرف سے آپ کو اس عمل کی عام اجازت ہے **دعا گو عامل شاہ زبجانی**

آپ کا ماہ
ستمبر کیسا
2014
ہے گا

astrology september

فہرست

- 48 حمل
- 48 ثور
- 49 جوزا
- 49 سرطان
- 50 اسد
- 50 سنبلہ
- 51 میزان
- 51 عقرب
- 52 قوس
- 52 جدی
- 53 دلو
- 53 حوت

جن خدائیں کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش پر نہیں مہرزد و طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے شروع ہوا حرف ابجد سے پھر ترقی کر کے کہ: ج کا حوں تا پہنچ جھٹلاتے۔
بھلا طریقہ آپ کے نام ہی میں جو پہلا حرف ہے اس سے: ج بنا ہے۔ ذیل میں دئے گئے بارہ ہجرت میں سے اپنے نام کو پہلا حرف دوش کر کے پہلے: ج معلوم کریں پھر اس سے ج تکت تک وہ طالع ملاحظہ فرمائیں۔ یہ بھی اپنا سارہ اور برج معلوم کر کے ہمارا آئینہ نسبت سے سمت مشورہ و ذریعہ کو پتہ لے کر گھیرے کہیں۔
دوسرا طریقہ اگر خدا انکو ستام برج سے آب کے حالات سے مست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قرأت سے اسد انکا لیں۔ ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔
نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں

ی	ط	ز	ح	د	ر	ج	ب	ا	حروف
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ر	ق	م	ف	ع	ج	ز	د	ل	ک
200	100	90	80	70	60	50	40	30	20
ع	ظ	ض	ط	ز	ح	د	ر	ج	ب
1000	900	800	700	600	500	400	300		

حروف
ابجد
قمری

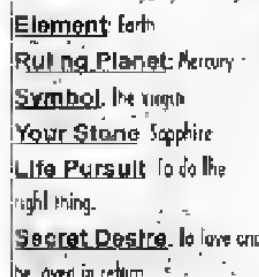


WWW.PAKSOCIETY.COM

سعد تواریخ: 30,25,21,12,11,10,4,3,2
نخس تواریخ: 23,22,20,9

سفر کا پرکار مطلق ہو۔ اسم واجب سے پر عمل کر لیں۔ اچھا اور بد روش کی تشکیل کا سفر ہے۔

سعد تواریخ: 11,10 خبر
 نفسی تواریخ: 13,12,9 خبر



astrology for september

ستمبر 2014

آج کا حکم شہ زہرہ 55 کبریا رہی دیتے ہوئے خواہشات کی تکمیل کے لیے بدھ اور عطارد اجنبی تھیں۔ 29:6 شہ زہرہ بارہوی پر ہے۔ اسے افراتاجت میں کمی کے لیے کی کاوشیں کامیاب ہو سکیں۔ 15:14 شہ زہرہ پلوٹو تکیت سے ماسیہ مقاصد کے وقت مشترکہ مورکا آجیہ کہہ دینا ہے۔ 22:21 شہ زہرہ زحل تکیت سے حالات میں سدھار کی کاوشیں، مثبت تبدیلی، دینی سکون و خوشحالی لائے۔ اہم کردار باری و مارتھی سور کے لیے پانچانے سے وقتی تھکان ماحول میں بدل جائے۔ 26:25 شہ زہرہ مریخ پر راکش تکیت سے کیہر و کامیابی کے وسائل سپاسوں اور تعلیمی میدان میں تھکے کامیابی ملی سکیں۔

پہلا ہفتہ: روپے پیسے کے معاملات نامیہ اہمیت کے حامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے سلسلے میں دینی اور مذہبی آپ کے لیے مصروفیت کا باعث بنیں گزشتہ مہینہ اور کوئٹل کے مراحل تک پہنچا سکیں۔ 14:1 دینی بہتے تعلق امور کی بہتے آپ کر پر راقاب سے نکلی جوں پر چاہیں۔ اپنی مورتی کے مطابق حالات میں بہتری پیدا کریں۔ شہ زہرہ پانچانے کام کی طرف مہم کریں۔ شادی یاہ کے امور کی وجہ سے کام میں بدھ کا وقت کاغذ ہے۔

دوسرا ہفتہ: اپنی ذہانت کا محراب داندہ مصل کر سکیں۔ اچانک کسی حادثہ کا شہ سے۔ قانونی امور اور مقابلا طلب ہوئی۔ کسی اہم چاہنے کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت ہوئے۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر برسر ہے۔ مشترکہ طور پر دینی کارروائیاں مکمل ہیں لائیں۔ اسے کام میں کیجیں کے مراحل تک پہنچا سکیں۔ دوسرے افراد کے لیے مشکل ہے۔ ساتی تقریبات کے سلسلے میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: بعض افراد آپ کی روایتیں مشکلات پیدا کریں گے۔ کاروبار میں نقصان کا اندھ ہے۔ کاروبار میں عروج راقاب کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا ہے۔ نئی سائنس کے لیے کام کر کے کو بہتر موب کی چھڑے ہوئے دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ طالب علم بہتر تعلیم کے لیے ملکا پرگرام کر سکیں۔ روپے پیسے کے امور میں بھلائی ہیں۔ بات چیت کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کریں۔

چوتھا ہفتہ: زیادہ واروب سے افسانہ پیدائے پیدائے کاغذ ہے۔ دوائی مقصد حاصل ہے۔ دوائی پر اور حضرات کو دوائی کا موقع ملے۔ ملازمت میں کامیابی کا امکان ہے۔ نئی ضروریات یعنی کپڑے، ضروری خریداری کریں۔ بچوں کے تعلیمی امور میں آپ کو زیادہ محنت کی ضرورت ہو۔ اہم کاروباری معاہدے کریں۔ ملازمت میں ترقی حاصل کر کے آپ اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔ مگر ٹیڈ امور میں آپ کی توجہ اور مصروفیات میں اضافہ ہوئے گا امکان ہے۔

نخسہ تواریخ: 15، ستمبر

سعد تواریخ: 20، 12، ستمبر

آج کا حکم شہ زہرہ 13 شہ زہرہ مریخ کی 30:14 شہ زہرہ مریخ کوخاتہ مال میں جانے سے اہلی ہونے کی بہتری کے لیے بدھ اور عطارد اجنبی تھیں۔ 4:3 شہ زہرہ مریخ پلوٹو تکیت سے دوسرا پلوٹو قیامت حاصل کر کے کیہر و سدھار مالی حالت کا کمی استعمال نگہ طور پر ہو سکے۔ 11:10 شہ زہرہ عطارد پلوٹو مریخ سے بہت دگر مسائل کا باعث ہو سکتی ہے، بہتر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ 15:14 شہ زہرہ پلوٹو تکیت سے دوسرا کے ساتھ مل کر معاملات طے کر سکیں ہیں اور مشترکہ امور کا آغاز نہ ہو سکا، بچکانے، اعتماد اور اسے ہو کر راحت لائے۔ 22:21 دوائی زہرہ زحل تکیت سے ملاقات ہوگا ہے۔ اور ساتی حالات خوشگوار ہوں۔ 23:22 شہ زہرہ مریخ پلوٹو تکیت سے ملاقات میں خاصوں کا اندھ اور نظریات و اصولوں کا ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ بھلائی ہو۔

پہلا ہفتہ: جاننے اور خرید و فروخت کے امور میں ترقی کا امکان پایا جائے۔ شریک حیات سے ملاقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔ ملازمت میں ترقی سے آپ کی آمدن میں کمی کا سامنا ہو سکے۔ خرید و فروخت کر کے شریک حیات سے ان مصلحت کاغذ ہے۔ گزشتہ مہینہ کاروباری معاہدے کریں، شریک کاروبار کا تعاون حاصل ہو سکے۔ کسی اہم مسئلے کو حل کریں۔ سفر پر گرام بائیں۔ دوائی امور کو طلب ہو۔

دوسرا ہفتہ: ساتھی افراد آپ کے جانے کے پرگرام کو ترقی کریں۔ اگر آپ روز کے معمولات میں کام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو زیادہ داندہ حاصل ہو۔ کاروباری امور کے سلسلے میں کسی اہم شخصیت سے ملاقات کریں۔ آپ کی ساتھی سرگرمیاں تیز ہوں۔ سرمایہ کاری میں دوسری کی دھمکیاں حاصل کریں۔ سرمایہ کاری میں ساتھی خود اعتمادی سے ترقی حاصل کریں۔ دوسرے افراد پر زیادہ دقت حاصل ہو۔


تیسرا ہفتہ: دیکھ داری میں شادی یاہ کی ترقی بہت مستعد ہونے کی وجہ سے آپ کی مصروفیت ہوئے۔ دوسرے افراد سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے خوشی حاصل کریں۔ اہم کاروباری معاہدے مکمل ہو سکیں۔ گزشتہ مصروفیات پر مبنی ہے۔ روگہ افراد راکش سائنس میں مصروف ہیں۔ دوستوں یا ساتھ کام کرنے والے افراد کے خیالات سے ترقی حاصل کریں۔ سرمایہ کاری کی ساتھی بخش دیے۔ اہم سائنس پر بات کرنا داندہ ہو۔

چوتھا ہفتہ: شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ دوائی زہرہ کی ترقی بہت مستعد ہونے کی وجہ سے آپ کی مصروفیت ہوئے۔ دوسرے افراد سے اپنے خیالات کا اظہار دینے سے آپ کو کامیابی حاصل ہو۔ کسی شخص کا سامنا کرنا ہے۔ صحت جسمانی کا خیال کریں۔ اپنی خود اعتمادی سے دوستوں میں پریشانی کو بہتر بنا سکیں۔ کاروباری امور میں کمی کی خوشحالی و آرامت ہوں۔ ساتی اور دینا یاہ امور میں آپ کو اطمینان حاصل ہو۔ لیس دین کے معاملات کے لیے کریں۔ اہم کاروباری معاہدے بہتر ہو سکیں۔ تاکہ، ملازمت میں سرمایہ کاری کرنا مفید ہو۔

نخسہ تواریخ: 22، 14، 7، ستمبر

سعد تواریخ: 29، 24، 19، 10، 5، ستمبر

LIBRA



24 Sep
23 Oct

عنبر

نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی

اولیٰ منبر کھنکھ

Element: Air
 Ruling Planet: Venus
 Symbol: The Scales
 Your Stone: Opals
 Life Pursuit: to be consistent
 Secret Desire: to live on easily, uncomplainedly

SCORPIO



24 Oct
22 Nov

عنبر

نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی
نارنگی	نارنگی

نارنگی

Element: Water
 Ruling Planet: Pluto
 Symbol: The Scorpion
 Your Stone: Topaz
 Life Pursuit: to survive against all opposition
 Secret Desire: to triumph

astrology for september

ستمبر 2014

آکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ میں رہے ہوئے عزت و توقیر دے گا اور یہ وہ ملک سفر کے لیے مواقع مل سکیں، اعلیٰ تعلیم کی خواہش پر نفا ہو سکے۔
11,10 حشر میں مشتری تہہ میں سے حالات میں خوشگوار کی کام میں برقرار رہے۔ حالات پر گہری نگاہ رہے اور شیعہ عقیدہ سے وابستگی کو منظم رکھیں۔
22,21 سحر زہرہ زحل تہہ میں سے مستحکم فیصلہ، اہم کاروباری مواقع سے اور حالات میں مثبت تبدیلی کا منہ بات چیت سے آئے، ڈپلومیسی فائدہ پہنچائے۔
28,25 حشر مشتری پر ماضی ٹکٹ سے حالات میں سحر تہہ کی اور دھن سے بہت کم معاملات کی راہنگی صافی راحت بخشتے۔ مزید اکتاہٹ اور سکون بخاتی تھیں، ان میں اور غائی نکتہ پر قرار دیا۔

پہلا ہفتہ: حامانی اور آپ کی یاد کے امور میں آپ کی دلچسپی ہو۔ بعض امور میں آپ کا رویہ حساس ہو، رومانوی سفر قابل رہے۔ ملازمت کے خواہش مند افراد پہلے سے بہتر کششیں کر سکیں۔ سیاسی مسائل پر بات چیت کا رجحان رہے۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیت رہے۔ نئی نئی زندگی اور پسے کے ارے میں اہم فیصلہ کر سکیں۔ آج کا کام میں بہت بھروسہ ہو۔ بے روزگار افراد روزگار کے مواقع ہیں۔
دوسرا ہفتہ: روپے پیسے کے امور میں حیا کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے پروگرام بنانے آپ کے لیے مفید ثابت ہو۔ ذرائع المار میں اضافہ ہو سکے۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔ ہاتھ میں تہہ کی کاروبار کام چاکیں۔ رومانوی سفر قابل رہے۔ دوستوں کے ساتھ ہر وقت کے مواقع مل سکیں۔ روزانہ اور صبح دس بجے کی احتمالی تاخیر پر عمل کرنا مفید ثابت ہو۔ حالات سازگار ہیں۔

تیسرا ہفتہ: شادی یاہ کے لیے کششیں کا تردد ہو۔ کاروباری امور میں ترقی کا سفر قابل رہے۔ مواقع بخش رہے۔ بھاری کامیابی ہو۔ ضرورت بات زندگی کی خریداری کا پروگرام چاکیں۔ شریک کار کا تعاون حاصل کرنے کی خوشی کریں۔ سفر کا پروگرام چاکیں۔ رومانوی سفر قابل رہے۔ پروگرام میں احتیاط برائے، تا کہ کسی قسم کی پریشانی سے اجا سکتے۔ گھریلو مسائل کے حل کے لیے بہتر مواقع مل سکیں۔
چوتھا ہفتہ: رومان پرور حضرات کو رے رومان کے مواقع ہیں۔ بچوں کے مسائل میں متاثر ہیں۔ سنے کاروباری انداز کا نکتہ بہت ہو۔ دوسرے افراد کا رویہ آپ کے ساتھ درست نہ ہو۔ نوبہادیت آپ کو رے ہونے کو بات کی یاد میں گرا سکیں۔ اپنی دیوے خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ مستقبل کے مسئلہ کی کامیابی حاصل کرنے کی امید ہے۔ نئی سرمایہ کاری عمل میں آئے۔ چاہے ادنیٰ خرچہ خرچہ اور بچت کے امور میں آپ کو آپ کے پہلے سے تیار سکیں۔ ذرائع المار حاصل راست کے حامل ہوں۔ گھر پر قریب مستعد کر سکیں۔ آرام کرنے کے مواقع ہیں۔ صبح دس بجے کی کامیابی کا حال دھن۔

ستارہ نواہ: 28,22,13,6 **ستارہ نواہ:** 30,25,20,15,11,10,2

آکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ میں رہے ہوئے حلاۃ احباب میں سے مکمل دوست مہینے آئیں اور تعلقات مزید بہت ہو سکیں، خواہشات کی حقیقت پھر سکیں جس سے طبیعت، احراج اور سوچ میں حقیقت پسندی حالات کو پس نہ دے۔ **11,10** حشر زہرہ مشتری اور زحل تہہ میں سے مضبوط و مستحکم سکت عملی بنائیں اور روزانہ کی فیصلے کر سکیں۔ موقع شیب ہونے سے رابطہ ملے۔ **12,11** حشر زحل تہہ میں سے بات میں سودا کے لیے محدود رہے ہوئے اقدامات فائدہ مند ہوں۔ مسائل پر قابو پا سکیں اور میر جمل عزت پھیلے۔ **22,21** سحر زہرہ زحل تہہ میں سے اہم معاملات کی اور انکی درجہ حالات کی تکمیل رحمت بخشتے۔ احساس زہرہ زحل تہہ میں سے اور اسن طریقے سے فرائض کی ادائیگی کر سکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمت پیشواؤں کی مالی سرگرمیاں تیز ہوں۔ گھر کے داخل کو پر سکون بنانے کے لیے شریک حیات سے تعاون کی ضرورت ہے۔ نئی طور پر ترقی حاصل کر سکیں۔ آپ کی تعلیم کے سر میں اتنا ذہن۔ تان دین کے معاملات میں توجہ کی ضرورت ہو۔ سیاسی امور میں مصروفیت ہو۔ نئی طور پر ترقی کا سفر قابل رہے۔ گھریلو امور میں برائوں کی خاور و دوست کے مسئلہ میں مشغول بنائیں۔ شریک حیات سے ملیں۔


دوسرا ہفتہ: مزاج اکتاہٹ اور دوستوں کو خوش کر سکیں۔ اپنے خیالات پر عمل کرنے سے پیچھے فائدہ اور مصروفیت کے بارے میں بھی سوچیں۔ بہتر ہوگا۔ ملازمت اور کثرت کے امور دلچسپی کا باعث ہیں۔ روزانہ کے معاملات میں ترقی کا سفر قابل رہے۔ سرمایہ کاری میں اہم معاملات کا انتخابی حل دے سکیں۔ کسی دوران گھر کی لکھن اور بولوں کے امور کو خاص طریقے سے مکمل کر سکیں۔ کاروباری قانونی اور خاندانی امور کے مسئلہ میں سزا کا امکان۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری مفید رہے۔ اہم شخصیت کا تہہ میں حاصل ہو سکتے۔ مشتری کا امور میں غائی اقدامات کریں۔ دوستوں سے مل کر تجارت مستعد کر سکیں۔ رومانوی سفر قابل رہے۔ ملازمت پیشواؤں کو فرائض پر اہل کار خاندان حاصل ہو سکے۔ مشورہ کاروباری امور میں دوست افراد دینی پریشانی کا باعث ہیں۔ مسائل کو رے کاروبار کام چاکیں۔ مشورہ کاروباری امور میں دلچسپی رہے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔

چوتھا ہفتہ: کام کے دوران مشغول رہیں گے ماضی پر کسی دوست سے اختلاف ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کرنا آپ کی ترقی اور کامیابی کے سے مفید رہے۔ کسی طریقے میں حرکت کا موقع ملے۔ ملازمت کے امور احتیاط طلب ہوں۔ خاندانی اور باہمی امور آپ کے لیے دینی پریشانی کا باعث ہیں۔ روزانہ کے کوئی خوشخبری نہیں سکیں۔ مستقبل کے لیے کام کر سکیں۔ سنے کاروباری مواقع سے دوستی و چہرہ زندگی میں نئی باتیں چاکیں۔ خواہش مند افراد ملازمت حاصل کر سکیں۔ کسی مزید دوست کی آپ سے خوشخبری سنے کا امکان ہے۔

ستارہ نواہ: 28,20,13,7 **ستارہ نواہ:** 23,21,18,11,9,5

SAGITTARIUS



23
21

شیر: مشتری
نوروز: ف
بلبل: جمبر
بلبل: 3
دھن: سحر
نوروز: لہرہ

Element: fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: the Archer
Your Stone: turquoise
Life Pursuit: to live the good life
Secret Desire: To make a difference in the world.

CAPRICORN



22 Dec
20 Jan

شیر: زحل
نوروز: زحل
بلبل: 8
دھن: 8
نوروز: 8
بلبل: 8
دھن: 8
نوروز: 8
بلبل: 8

Element: earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: the Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: to be proud of the achievements
Secret Desire: to be admired by their family and friends and the world at large

روحانی قلمی دوستی



نام: زاہد نجیم محمد حیدری
عمر: 35 سال
تعلیم: F.A

مشاغل: فلمی، ادبی، شاعری، فنکارانہ مشق سب کا مطالعہ کرتا اور جمع کرتا۔
پتہ: حیدری مطب، زرناں ہاؤس، نزد مسجد مندریال
پتہ: 3، ٹنگ



نام: سید شانت حسین شاہ
عمر: 52 سال
تعلیم: F.A

مشاغل: علم، جفر، پاسری سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت و روحانی جنتی پڑھنا۔
پتہ: سخی شاہ فتح پور، المعروف سخی فتح پور، پتہ: نور شاہ محمد علی



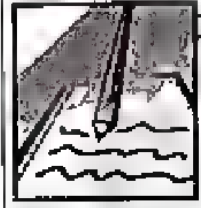
نام: اقبال غنی
عمر: 42 سال
تعلیم: ایف۔ اے

مشاغل: علم الامداد، علم جفر، علم النجوم پر مشتمل کتب پڑھنا، روحانی عملیات سیکھنا، آئینہ قسمت اور روحانی جنتی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: 0344-2751220



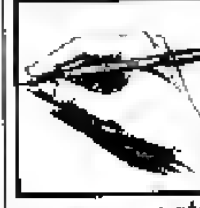
نام: عمران خان
عمر: 27 سال
تعلیم: سول انجینئر

مشاغل: روحانی و عملیاتی کتب کا مطالعہ، آئینہ قسمت و روحانی جنتی پڑھنا۔
پتہ: خان ہاؤس، جلی نمبر 17، مکان نمبر 3، جلی حیدر
نور، کوئٹہ



نام: ابرار محمد دودی بختی
عمر: 50 سال
تعلیم: بی۔ اے

مشاغل: روحانی و عملیاتی کتب پڑھنا، نیک اور بھے لوگوں سے ملنے دینی کا پابند، آئینہ قسمت و روحانی جنتی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: حیدر آباد، سکاٹپ: hamidmehmood151



نام: حاجی غلام فرید
عمر: 40 سال
تعلیم: B.A

مشاغل: روحانی علوم پر مشتمل کتب کا مطالعہ و تفسیر کرنا، نیک و پارسا لوگوں سے ملنے دینی کرنا، آئینہ قسمت کا مطالعہ و مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 45، بلاک بی، گلبرگ، دہ ریز



نام: فہیم علی کھوکھر
عمر: 23 سال
تعلیم: بی۔ اے

مشاغل: علم نجوم سیکھنا، روحانیت سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت کا مطالعہ و مطالعہ کرنا۔
پتہ: بمبئی سیداس، نواح الامم، شریٹ، خالد روڈ
نزدیک پانچا اور در مکان صاحب



نام: میمن بلال اعظمی
عمر: 55 سال
تعلیم: ایم۔ اے، بی۔ اے

مشاغل: علم نامہ، پر تحقیق، روحانیات و عملیات پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا، روحانی فلمی دینی کرنا۔
پتہ: C/O یا مین جنرل اسٹور، سترنی، ضلع مظفر گڑھ، پتہ: 34440



نام: افضل چوہان
عمر: 35 سال
تعلیم: ایم۔ اے

مشاغل: فلمی و روحانی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنتی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 19، جلی نمبر 1، محلہ پٹو، باسا، فرید
کالونی تحصیل ضلع قصور

www.paksociety.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور اللہ ہی کے پاس ہیں فیج کی جانیں۔ اس کے سوال انہیں بالوقت گنتی نہیں چاہتا

علم الہک میں روحانی کی مراد کی کس
انہی تانی کے ہم آہنگی قسمت نکلیں

سوال و جواب

چنے میں ابھی مزید ایک سال کا عرصہ دکھائی دیتا ہے۔ لہذا سداقت کا انتظار کریں۔

ت ت ت

☆ محمد بخش۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں ایک نیا پلازہ تعمیر ہو رہا ہے۔ اس میں گارمنٹس کے لیے شاپ بک کروانا کیسا رہے گا؟ انعام اسکیموں میں حصہ جتا ہوں مگر انعام نہیں نکلتا۔ کب تک انعام نکلے گا۔

ج: لگائے گئے ذرا بچہ کے مطابق شاپ بک کروانا نیک ہے۔ اگلے سال 2015ء میں آپ کا کوئی نہ کوئی انعام ضرور نکلے گا۔

ت ت ت

☆..... مسرت جبین۔ سکھر

س: شاہ زنجانی صاحب! تین برس سے ایک چدرہ رخی ہوں۔ اس میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟

ج: لگائے گئے ذرا بچہ کے مطابق ردعالی مرشد سے راضی رہتی رہیں، آپ بقیہ 1/2 ماہ کے اندر کامیاب ہوں گی۔

اولیٰ پینا میں اور عرض کردہ وظیفہ بھی امراء مسلسل پڑھنے کی تلقین کریں۔

ت ت ت

☆ محمد رفیق۔ ساؤتھ افریقہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری گرومیری کی شاپ ہے اور نفع بخش ہے مگر قرضہ عمر اور ماحول کے سبب اب میں وہاں پاکستان آنے کی خواہاں ہوں۔ میرا بہنی ٹیلی کے ساتھ واپس آنا کیسا ہوگا؟

ج: محترمہ! لگائے گئے ذرا بچہ کے مطابق آپ کا یہ ذاتی فیصلہ اگر چہ نیک ہے مگر آپ کی فیملی اس واپسی کی ہجرت میں اختلافات کا شکار ہو سکتی ہے۔ پہلے اپنے خاندانہ بچوں سے مشاورت کریں اور اس کے بعد کوئی نیک فیصلہ کریں۔ میں دوبارہ بھی آپ کی روحانی خدمت کیسے حاضر ہوں۔

ت ت ت

☆ جادیلی۔ کوئٹہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا کینیڈا کا ویزا کب تک آئے گا۔ دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے۔ پلائی کیے ہوئے؟

ج: لگائے گئے ذرا بچہ کے مطابق آپ کے کینیڈا

☆..... مرید حسین۔ جہلم

س: شاہ زنجانی صاحب! میری پرسکون زندگی میں ایک لڑکی آئی۔ نتیجہ ملی بہنی کو طلاق دینی پڑی۔ کمر بچے ویران ہو گیا۔ اب یہ خاتون مجھ سے شادی کی بجائے گھسٹا اور کو چھانٹ رہی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ اسے ختم کر دوں۔ آپ ذرا بچہ دیکھ کر مستقبل کی بہتری کی رہنمائی کریں۔

ج: زائدہ صاحب! لگائے گئے ذرا بچہ کے مطابق جو ہوا برا ہوا ہر فطرتی کارا ازلہ بھی ممکن نہیں ہوتا۔ میں 22، 23، 24، 25 راولپنڈی ہوتا ہوں اس حساس نوعیت کے معاملہ کیلئے بالمشافہ کر رہنمائی لیں۔

ت ت ت

☆..... حمیدہ نبیل۔ ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! میری بیٹی (ر) کی شادی کی عمر نکلی جا رہی ہے۔ اس کی شادی کب تک ہوگی؟

ج: محترمہ! آپ کی صاحبزادی (ر) کی شادی خاندان پر ضرور ضرور ہوگی اور اب آئندہ سال ستمبر/اکتوبر 2015ء میں دکھائی آتی ہے بنی کو گیند

گویند برائے سوال و جواب ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ستمبر 2014

نام مع والدین کے نام:	پتہ:
تاریخ پیدائش یا انداز عمر:	مقام پیدائش اور وقت:
سوال:	وقت سوال اور تاریخ:

جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جرنالی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے پیشہ وری چار جروانہ کریں۔

(نیکوین 15 ستمبر 2014 تک کارآمد ہے)

توشہ اصحاب کرب

کی پروردہ بیٹیوں کی نصیحت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتی ہے
مگر اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔
بزرگانِ دین نے قشہ اصحاب کو بڑا حیرت اور سرخوشی الاثر مانا ہے
جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس
کی مصیبت کو ان باتیں کے بعد سے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شہ زلمانی
اپنے زیرِ کمرانی ہر ماہ باقاعدگی سے قشہ اسی کی نظر دیتے
ہیں۔ ضرورت مند اور مستحق حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں
کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن نامیہ تزار خلافِ شرع متعدد دہود نہ بجائے
قائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بد- ایک مقصد کے لئے صرف تین صد
روپے ہے۔ آپ اپنے معامد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔
ایک دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ قرشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی فوجی یا جماعت
مقرر ہے۔ مقرر تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا قرشہ اٹکے اور
باجائے گا۔

انجمن اسلامی پاکستان
DUA
روحانی مشااور

عربی و ہندی سے مرعج اور دراصل و ہمسالی سناں سے مرعج و زرعی کی
طولی و مسافت بہارات و ماہ کے بغیر و شمار نہ ہوتا ہے کسی بھی قسم کی
بہارات کے بلکے علم نجوم اور درحکم نجوم سے مرعج کی عریب و غریب
اسامیہ الہامی کہتے ہیں یعنی اسیت کے ساتھ وکر یا کبہ و زمین سے
کائناتی رابطہ کے تحت کائناتی خاصیت قوانین قدرت کے تحت شب
وراز کے فرائض انجام دے رہی ہیں جس سے ہم پر نور و شہ
پڑا۔ معجزات و زری کی شمار دینی سائنس قابل و اسباب غیب و افاق
گہرے سائنس حالات، مشق و صحبت غیر متوجع آبادان و انعام و
صحت و قریش کے سائنس اشاری اور شراکت اور حالت اور مادہ کے
وصالیات کرتی و رہ رہ کر نئی ایجادات و تصنیف و ترمیم کی جیسے اور
ان سائنس غرض پر طرح کی (دینی و دنیوی و صلائی و صلاحت کے عملی
جتنی دلچسپی و دلچسپی دلچسپی سے ہم وہاں شہ و زمین کی اسطرح و
وصالی و صلاحت سے اختلاف و فتنہ و غلطی اب آسکتے ہیں۔

庚子年九月廿三日
 庚子年九月廿三日

لوح امساك

چاند سورج گرہن کے وقت ہی میں زکوہ خرچ کر کے نیکو بنانا چاہیے۔ زکوہ میں کسی کی شہرت سے بے خبر ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ کہہ دیتے ہیں اور احتیاط سے چکر لگا رہتے ہیں۔ چاند گرہن کا سورج گرہن کے وقت زکوہ دانا باقی میں بکھریں۔ زکوہ سے زکوہ کی بات ہے۔ جس سے بددعا کے پھیلنے سے بچنا۔ اگر کھدہ کریں۔ یہ بکھریں حسب ضرورت پہلے سے بددعا سے بچنے کے لئے۔ اگر کوئی کر (گرہوں کو) بددعا دے۔ اس سے اس کی شہرت، دیندہ کوئی جو کھڑی سے حقوی اور بات سے بھی بددعا ہوگی۔ اگر کوئی بددعا خود تیار کر سکے۔ وہ اسے شہر و دیہات میں ماحول کرے۔ یہ بددعا بددعا پہنچے صدر روپے سے۔ کہیں سالانہ خراج کے جہتی کے وقت میں چکر لگائی ہیں ان میں سے۔

F17	F2A	F24
F20	F2F	F2+
F29	F2Z	F2Y

طلسمانی دھماکہ

پھر یہ کہ ان کو نظر سے دیکھ کر ان کے دل میں جو کچھ اچھا کامیاب ہوتا ہے
 ان کے دل میں آتا ہے۔ ان کے دل میں جو کچھ اچھا کامیاب ہوتا ہے
 ان کے دل میں آتا ہے۔ ان کے دل میں جو کچھ اچھا کامیاب ہوتا ہے
 ان کے دل میں آتا ہے۔ ان کے دل میں جو کچھ اچھا کامیاب ہوتا ہے

عطر السحر

[illegible]

مکتبہ اسلامیہ کی شجرہ آفاق نگاہ

[illegible]

01/09/2014 روز		مالیت -/40000		حیدرآباد	
1948	94 (پوس)	89	61	49	28 14

15/09/2014 روز		مالیت -/200		فیصل آباد	
9014	81 (پوس)	78	59	30	27 01

ہمارا ہی دعا ہے کہ آپ ان کی خبروں سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے ہر جی سسر کی بجائے سزا سزا دار کی خرید و فروش۔ باہرین ملے الاصلہ اور ان کی سزا سزا کے لئے ایک ہے۔ (ادارہ)

لکھی امبرز



ماہر روحانیات شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب عبدہ اعظم حضرت علی کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ سب سے بڑا انسان اللہ ہے۔ اس حقیقت سے انسان کو اللہ کے ساتھ قربت حاصل کرنی چاہیے۔ انسان کو اپنی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی و جسمانی معاشی و ریاست کے بعد ان کا ملنی ٹکڑوں کو استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاست اور مملکت سے ہی انسان عدنی حالت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی قوانین موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے سچ استعمال کریں تو ہماری آسختی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے شلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ سید بھائی حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری اس ارض پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متبعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناصر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف عجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے ادارے سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی ماضیاتی سے ایک نئے صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے شاہی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارشد و جانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانیؒ کو مدد دہری ملی۔ آپ بھی اپنے شاہی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز و سب و کم و بیش فراہم فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی انجمن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر شاہی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیوی مشکلات و مصائب اور معاشات زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جاسکتے ہیں۔

آپ روحانی علاج کی تحقیق کروا کر اپنے پیاروں کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و دلجوئی تارکان کی التوا، روح و ستارے کا تقسیم و مواضع جہاں اہل صدقات، اہم اعظم معلوم کر کے وقت قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ ثواب، اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت کے لئے شریف لائیں بذریعہ خط و کتابت ایک مشاورت کرنے والے نام سے مدد و طریق، معاشی پیدا کرنا، وقت، مقام یا اندازہ عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیض باوجود کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

○ شہزادہ سید نور علی 2009	○ شہزادہ سید نور علی 2009	○ شہزادہ سید نور علی 2009	○ شہزادہ سید نور علی 2009	○ شہزادہ سید نور علی 2009	○ شہزادہ سید نور علی 2009
○ اکوڑن پور پور 2009	○ اکوڑن پور پور 2009	○ اکوڑن پور پور 2009	○ اکوڑن پور پور 2009	○ اکوڑن پور پور 2009	○ اکوڑن پور پور 2009
○ 2010 قادیان	○ 2010 قادیان	○ 2010 قادیان	○ 2010 قادیان	○ 2010 قادیان	○ 2010 قادیان
○ گولڑا پور 2011	○ گولڑا پور 2011	○ گولڑا پور 2011	○ گولڑا پور 2011	○ گولڑا پور 2011	○ گولڑا پور 2011
○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ
○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ
○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ
○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ	○ 2011 پورٹ پورٹ

23 22 21
فلیمین ہونل
مال روڈ (صدر) راولپنڈی
051-9272004-8

کاشانہ زنجانی کیم 7
نزد ہونل ہونل دو خانہ
آرام پارک روڈ کراچی 74200
Ph: 021-32217544

AINA-E-QISMAT
ماہنامہ
آئینہ قسمت
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی
2-125 ڈی ٹی گلبرگ-2
نزد ہونل ہونل لاہور 54660
Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی
2-125 ڈی ٹی گلبرگ-2
نزد ہونل ہونل لاہور 54660
Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی
2-125 ڈی ٹی گلبرگ-2
نزد ہونل ہونل لاہور 54660
Mobile: 0300-9483758

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریزیوم ایبل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو ہر پوسٹ کے ساتھ
- ✧ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریج
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریج
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنک نہیں کیا جاتا

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

← ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

← ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library for Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1